فہرست رسالہ فقہ شافعی

وأولوا العلم قائماً بالقسط

طالبان دین کو مژدہ ہو کہ اندنون فقہ شافعی میں رسالہ ابوشجاع احمد رحمہ اللہ کا ترجمہ مسمّی بہ

فقہ شافعی

۱۲۸۶ھ

مؤلفہ مولانا سبحان بخش صاحب مدظلہ حسب فرمائش مولوی سید احمد صاحب کی بصحت تمام

مطبع احمدی دہلی میں طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہتا ہی قاضی ابو شجاع احمد بیٹا حسین کا پوتا احمد کا رہنی والا اصفہان کا
رحمت اللہ کی اوسپر تمام ستایش اللہ تعالیٰ کی ہی کہ پروردگار تمام عالم کا ہی اور
درود اللہ تعالیٰ کی خاتم النبیین پر اور اونکی تمام آل اور تمام اصحاب پر پہر بعد اسکی یہ ہی
کہ بعضی یارون نی اللہ کی رحمت اونپر ہووی مجہسی یہ خواہش کی کہ مین ایک رسالہ
مختصر علم فقہ مین موافق مذہب امام شافعی رضی اللہ عنہ کی تالیف کرون نہایت
مختصر اور موجز تا کہ طالب کو اوسکا پڑہنا میسر ہوسکی اور مبتدی کو اوسکا یاد کرنا
آسان ہوجاوی اور اوسمین تقسیمات اور ضروری مسائل زیادہ بیان کرون
سو مین نی اونکا کہا مان لیا واسطی طلب ثواب کی اور واسطی رغبت کی

طرف اللہ تعالی کی توفیق صواب ہین بیشک وہ جو چاہتا ہی وہی قدرت رکھتا ہی بندون پر مہربان اور خبردار ہی **کتاب الطہارۃ** کتاب پاکی حاصل کرنیکی وہ پانی جس سی ناپاک کا پاک کرنا جایز ہی سات قسم کا پانی ہوتا ہے مینہہ کا پانی اور سمندر کا پانی اور چہوٹی دریا کا پانی جسی نہر کہتی ہین اور برف کا گلا ہوا پانی اور اولی کا گلا ہوا پانی اور کوئی کا پانی اور چوبہ کا پانی پہر مطلق پانی چار قسم کا ہوتا ہی ایک تو خود پاک اور ناپاک کو پاک کرنیوالا بی کراہت وہ تو مطلق پانی ہوتا ہی اور ایک خود پاک اور پاک کرنیوالا کراہت سی وہ پانی جو دہوپ سی گرم ہو جاوی اور ایک خود پاک پر وہ ناپاک کو پاک نہین کرتا وہ پانی جو قربت مین برتا گیا ہو اور جو کہ پاک شی کی ملجانی سی متغیر ہو گیا ہو اور ایک ناپاک پانی جسمین نجاست ملگئی ہو اور مقدار دو قلہ سی کمتر ہو یا دو قلہ کی برابر ہو پر تینون اوصاف مین سی کوئی ایک متغیر ہو جاوی یعنے مزہ یا رنگ یا بو اور دو قلہ تخمیناً پانسو رطل بغداد کی ہوتی ہین **فصل** تمام مردار چمڑے دباغت سی پاک ہو جاتی ہین بجز چمڑہ کتے اور سور کے اور بجز چمڑہ اوس حیوان کے جوان دونون سے پیدا ہوا اور مردار کے بال اور ہڈی

ناپاک ہوتی ہی سوای بال اور ہڈی آدمی کی اور بجز مچھلی اور ٹڈی کی اور استعمال
کرنا سونی اور چاندی کی برتنون کا جایز نہین ہی سوا ان دونو برتن کی
اور سب برتن برتنی جایز ہین **فصل** اور مسواک کرنی ہر وقت مستحب ہے
بردن ڈہلی کی بعد روزہ دار کو نہین اور مسواک کرنی تین موقع پر بہت ہی
مستحب ہی جب کسی چیز کے چبانی سی منہ کا مزہ بدل جاوی اور جب سوتا
اوٹہی اور جب نماز کا ارادہ کرے **فصل** اور وضو کی فرض چہ چیز ہین
نیت کرنی منہہ دہوتی ہوی اور منہہ کا دہونا اور دونو ہاتہہ کا دہونا کہنیون سمیت
اور چہہ سر کا مسح اور دونو پاؤن کا دہونا ٹخنون سمیت اور سبہی مذکور
کے موافق ترتیب سی دہونا **فصل** اور سنتین وضو کی دس چیز ہین
ہین ابتدا مین بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑہنا اور پہنچون تک دونو
ہاتہہ برتن مین ڈالنی سی پہلے دہونی اور غرغرہ کرنا اور ناک مین پانی
دینا اور ساری سر کا مسح کرنا اور دونو کانون کا نئی پانی سے
مسح کرنا دونو طرف باہر اور اندر اور انبوہ دار داڑہی مین خلال
کرنا اور ہاتہہ پاؤن کی انگلیون مین خلال کرنا اور ہر دفعہ مین دہونی

بائین پر مقدم رکھنا اور مکرر تین تین بار کرنا اور موالات ایکطرح پر درپے مین

سی **فصل** اور استنجا پیشاب اور پاخانہ سی واجب ہی اور مستحب ہی کہ پہلی ڈھیلون سے صاف کری پھر پانی سی اور یہہ بھی جائز ہی کہ فقط پانی پر کفایت کرلی یا تین ڈھیلون سے محل کو خوب صاف کرلے پھر اگر دونون امر سے ایک پر اکتفا کرے تو پانی بہتر ہے اور اسی بچی کہ پاخانہ پھرتے یا پیشاب کرتے ہوئے قبلہ سامنی ہو یا پس پشت اور جنگل مین استقبال و استدبار قبلہ دونو امر حرام ہین اور بند پانی مین پیشاب کرنی سی بچی اور پھلدار درختون کے تلے اور رستہ مین اور سایہ مین اور سوراخون مین اور ہوا کی سامنی سے بھی اجتناب کرے اور پیشاب کرتے اور پاخانہ پھرتے ہوئے بولا نکرے چپ رہی اور پانی کی اندر استنجا نکرے **فصل** اور جن سی وضو جاتا رہتا ہے وہ پانچ چیزین ہین جو چیز کہ دونو رستی سے باہر آوے اور سو جانا بغیر ٹھہرائی سرین کے زمین پر یعنی لیٹ کر یا تکیہ لگاکر اور بیہوش ہو جانا نشہ سے یا بیماری سے اور اجنبی عورت قریب بلوغ کو چھو دینا بدون کپڑے کی یعنی ننگی بدن سی ننگی بدن کو

تو بولنا مضائقہ نہین جیسی سانپ کے بیچ آدمی کا قصد کرنا ۱؎ عورت محرم وہ ہے جسکا نکاح ہمیشہ حرام ہو بسبب نسب کے یا مصاہرت کے

اور چھو دینا شرمگاہ آدمی کا باطن کف سی یعنی ہتھیلی سی اور چھو دینا اپنی
حلقہ دبر کا نہی قول پر یہ کہ چھو دینا شرمگاہ حیوانات کا **فصل** اور جس سی
کہ نہانا واجب ہو جاتا ہی وہ چیزیں تین ہین تو مرد اور عورت سب برابر
ہین وہ یہہ ہین ملنا دونو شرمگاہ کا اور نکلنا منی کا اور موت اور تین صرف
عورتون سی علاقہ رکہتی ہین وہ یہہ ہین حیض اور نفاس اور جننا
فصل اور غسل کی فرایض تین چیزین ہین نیت اور نجاست کا
دور کرنا اگر بدن پر لگی ہو اور پانی کا پہنچانا تمام بدن اور بالون کی
جڑون مین **فصل** اور سنت غسل کی پانچ ہین بسم اللہ الرحمن الرحیم
پڑہنا اور نہانی سی پہلی وضو کرنا اور تمام بدن پر ہاتھ پھیر کر ملنا اور
داہنی کو بائین پر مقدم رکہنا اور موالات یعنی کوئی عضو سوکہنی نپاوی
کہ دوسرا دہو چکی **فصل** اور غسل مسنون سترہ ہین نہانا جمعہ کے دن اور
دونو عید کی دن اور صلوۃ استسقا کی لئی اور چاند گہن اور سورج گہن
کی واسطی اور نہانا مردہ کو نہلا کر اور کافر کا نہانا جب وہ مسلمان ہو دے
اور دیوانہ اور غش والہ کا نہانا جب وہ ہوش مین آوی اور نہانا

پہننی لگواکر اور نہانا احرام باندھتی ہوئی اور نہانا واسطی دخول مکہ کی اور
مدینہ مین داخل ہوتی وقت اور وقوف عرفات کی وقت اور مزدلفہ مین
سوتی وقت اور تینون جمرات کی رمی کیواسطے اور طواف کیواسطے فصل اور
مسح موزون کا تین شرطون سی جائز ہی موزی بعد پوری وضو کی پہنی ہو اور
وہ دونو موزی دونو پاؤن مین سی جتنا دہونا فرض ہی اتنی جگہ کو ڈہانپ
رہی ہون اور موزی اتنا مضبوط ہون کہ ایک مقدار ادنیٰ راستہ چل سکے
اور مقیم ایک رات دن تک مسح کیا کرے اور مسافر تین دن تین رات تک
اور ابتدا اس مدت کا جبسے کہ بعد موزی پہننی کی وضو ٹوٹی پھر اگر
کسی نی سفر مین مسح شروع کیا پھر مقیم ہوگیا یا حالت اقامت مین مسح
شروع کیا پھر سفر کو چلا تو یہہ شخص مسح مقیم کا پورا کری اور مسح تین چیز سے
جاتا رہتا ہی موزہ نکال لینی سی اور مدت پوری ہونی سی اور غسل واجب ہونے سے
سی فصل اور تیمم کی پانچ شرطین ہین عذر کا ہونا سفر سی یا بیماری سے آجانا
نماز کی وقت کا اور تلاش پانی کی اور معذور ہونا پانیکی استعمال سی اور بعد تلاش کی جا
ہوجانا اور پاک مٹی جہان کہین ہو میسر آتی پہر اگر اوس کچھ [illegible] پا رہا ہوگا تو ایسی تیمم درست نہین ہے

فصل اور تیمم کی فرائض پانچ ہین نیت واسطی اباحت نماز فریضہ کی اور مٹی لیکر منہہ پر ملنا اور دونو ہاتہون پر دونو کہنیون تک ملنا اور ترتیب **فصل** اور تیمم کی سنتین تین ہین بسم اللہ پڑہنی اور داہنی کو بائین پر مقدم رکہنا اور موالات **فصل** اور جنبی تیمم ٹوٹ جاتا ہی تین چیزین ہین تمام جوکہ وضو کو توڑتے ہین اور پانیکا دیکہہ لینا باہر نماز سی اور مرتد ہوجانا اور جسکی زخم پر پٹی بندہی ہو تو وہ پٹی پر مسح کری اور تیمم کرکی نماز پڑہ لی اور دوبارہ اعادہ کرنا اوسپر لازم نہین ہی اگر پٹی وضو پر باندہی ہو اور ہر فریضہ کیواسطی جدا تیمم چاہیی اور ایک تیمم سے نفلین جتنی چاہی پڑہ لی **فصل** دونو راہی پیشاب وغیرہ جو نکلتا ہی سوای منی کی سب ناپاک ہی اور دہونا تمام پیشاب اور گوبر وغیرہ کا واجب ہو سوای پیشاب ایسی لڑکی کی جو اناج نکہاتا ہو سو یہہ صرف پانی چہڑکنی سی پاک ہوجاتا ہی اور نجاست کوئی بہی معاف نہین ہی مگر تہوڑی سی کی سیپ اور خون اور جس حیوان مین بہتا لہو نہین ہوتا اگر وہ پانی کی برتن مین گرکر مرجاوی تو ناپاک نہین کرتا اور حیوانات تمام پاک ہین سواسے کتے اور خنزیر اور جو ان دونو سے یا ایک سی پیدا ہووے اور مرا ہوا

غیر ماکول سب نجس ہین سوای مچھلی اور ٹڈی اور بنی آدم کی اور برتن مین اگر کتا یا سؤر

مُنہہ ڈالکر پانی پی لی تو سات بار دہونا چاہیی پہلی مٹی سی مانجی اور باقی اور نجاسات کو

ایکبار دہونا کافی ہی اور دو اور تین بار دہونا اولیٰ ہی اور اگر شراب خود بخود سرکہ بنجاوی

تو پاک ہوجاتی ہی اور اگر کچھہ ڈالکر سرکہ بنالین تو پاک نہین ہوتی **فصل** اور عورت کی

شرمگاہ سی تین قسم کا لہو نکلتا ہی حیض کا اور نفاس کا اور استحاضہ کا سو حیض تو وہ خون ہوتا

جو جوان عورت کی شرمگاہ سی صحت مین بدون سبب جننی کی نکلی اور اوسکا رنگ سیاہ

ہوتا ہی اور گرم اور جلتا ہوا اور نفاس وہ خون ہی جو جننی کی بعد نکلتا ہی اور استحاضہ وہ خون

ہی جو حیض اور نفاس کے وقت مین نہو اور حیض کی کمتر مدت ایکدن رات ہی اور اکثر

عورتونکو حیض مین چھہ دن یا سات دن کی عادت ہوتی ہین اور اکثر مدت پندرہ دن

رات ہوتی ہین اور نفاس کی کمتر مدت ایک لحظہ ہی اور اکثر مدت ساٹھہ دن ہین اور

اکثر اوقات چالیس دنکی مدت ہوتی ہی اور طہر کی کمتر مدت دو حیضونکی بیچمین پندرہ

دن ہوتی ہی اور اکثر کی کچھہ حد مقرر نہین ہی اور عورت کی کمتر عمر جسمین حیض کا آنا

ممکن ہو نو برس ہین اور اکثر کی کچھہ حد مقرر نہین ہی اور حمل کی کمتر مدت چھہ مہینی

ہین اور اکثر مدت چار برس اور اکثر اوقات نو مہینی کا ہوتا ہی اور حیض اور نفاس

سی آٹھ چیزین حرام ہوجاتی ہین نماز اور روزہ اور قرآن کا پڑہنا اور چہونا اور اوٹھانا اور مسجد مین داخل ہونا اور کعبہ کا طواف اور جماع اور شوہر کا مزہ اوٹھانا حائضہ کی ناف سے لیکر گھٹنے تک اور جنب پر پانچ چیزین حرام ہوتی ہین نماز اور قرآن کا پڑہنا اور چہونا اور اوٹھانا اور مسجد مین درنگ کرنی اور طواف اور محدث پر تین چیزین حرام ہوتی ہین نماز اور طواف اور قرآن کا چہونا اور اوٹھانا

كتاب الصلوة

فرض نمازین پانچ ہین ظہر اوسکا اول وقت آفتاب کی ڈہلتی ہی ہی اور آخر وقت جب سایہ ہر چیز کا اوسکی برابر ہوجاوے سایہ زوال کا جسکو فی الزوال کہتی ہین چہوڑکر اور عصر اور اسکا اول وقت جب سایہ برابر ہو کچھہ زیادہ ہوجاوے اور آخر وقت مذہب مختار مین جب سایہ دوچند ہوجاوے اور جواز کی لئی سورج کی چہپنی تک اور مغرب اور اسکا ایک ہی وقت ہی یعنی سورج چہپنی سی اتنی دیر تک کہ اذان پڑہی اور وضو کری اور کپڑا پہنی اور تکبیر پڑہی اور نماز کی پانچ رکعت درمیانہ پڑہ سکے اور عشا اور اسکا اول وقت جب سرخ شفق ڈوب جاوی اور آخر وقت مذہب مختار مین تہائی رات تک اور جواز کی لئی طلوع صبح صادق تک اور صبح اور اسکا اول وقت صبح صادق کی کہلتی ہی ہی اور آخر وقت مذہب مختار مین سپیدی پہیلنی تک

اور جواز کی لئی آفتاب کی طلوع تک فصل نماز کی واجب ہونیکی واسطی تین شرطین ہین اسلام اور بالغ ہونا اور عقل اور مسنون نمازین جو جماعت کی ساتھہ ادا کیجاتی ہین پانچ ہین دو تو عید کی دوگانہ اور دو تو گہن کی نفلین اور استسقا یعنی مینھہ کے واسطی دعا کی نفلین اور سنتین جو فرضون کی ساتھہ ہین سترہ رکعتین ہین دو رکعت فرض فجر سی پہلی اور چار رکعت فرض ظہر سی پہلی اور دو رکعت اوسکی بعد اور چار رکعت فرض عصر سی پہلی اور دو رکعت فرض مغرب کی بعد اور تین رکعت عشا کی بعد انمین سی ایک رکعت وتر کی ہوتی ہی اور موکد نفلین تین ہین صلواۃ اللیل یعنی تہجد اور نماز چاشت اور صلواۃ التراویح

فصل اور نماز کی شرطین شروع کرنی سی پہلی یعنی باہر نماز سی پانچ ہین بدن کا پاک ہونا حدث اور نجاست سی کپڑا ہونا اور استقبال قبلہ کا ترک کرنا دو حالت مین جایز ہی شدت خوف مین اور سفر کی نفلون مین جب مرکب پر پڑہی

فصل اور نماز کی رکن اٹھارہ ہین نیت اور کہڑا ہونا اگر قدرت ہو اور تکبیر تحریمہ اور تحریمہ کی بعد یہہ دعا پڑہی اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ
(اللہ کی ہی بہت اور تسبیح کرتا ہون اللہ کی صبح اور شام اور ستایش اللہ کی بڑی ستایش پاکیزہ بابرکت)
اور سورہ فاتحہ پڑہنا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بہی اوسکی ایک آیت ہی اور رکوع اور اطمینان سی کرنا

یہہ بیس رکعت ہین دس سلام سی رمضان کے ہر ہر رات مین اور انکا جملہ پانچ ترویحہ اور مصلے کو چاہیئی ہر دو رکعت مین سنت تراویح کی نیت کری یا قیام رمضان کے اور اگر کوئی چار رکعت ایک سلام سی ادا کری تو صحیح ہین اور انکا وقت نماز عشا اور طلوع فجر کی بیچ مین ہی ۱۲ اور اگر

اور سر کتر اٹھونا اطمینان سی اور سجدہ کرنا اطمینان سی اور دونو سجدون کی بیچ مین
اطمینان سی بیٹھنا اور اخیر کا قاعدہ اور اوسمین التحیات پڑھنی اور اوسمین نبی صلی اللہ علیہ
وسلم پر درود پڑھنی اور پچھلا یعنی داہنی طرف کا سلام اور نیت نماز سی باہر آنی کی
ضعیف ہی کیونکہ بعضی واجب نہین کہتی اور بہ ترتیب ادا کرنا **فصل** اور سنتین
فرض نماز کی شروع کرنی سی پہلی دو ہین اذان اور تکبیر اور نماز شروع کرنیکی بعد
دو ہین پہلی التحیات اور صبح کی نماز مین اور وترون مین رمضان کی پہلی اوسوا
مین دعا قنوت اور فجر کی نماز مین دوسری رکعت کی رکوع کی بعد ہاتھ اوٹھا کر یہ دعا
بھی پڑھتی ہین اللھم اہدنی فیمن ہدیت وعافنی فیمن عافیت وتولنی فیمن تولیت
وبارک لی فیما اعطیت وقنی شر ما قضیت فانک تقضی ولا یقضی علیک انہ لا یذل
من والیت ولا یعز من عادیت تبارکت ربنا وتعالیت ولک الحمد علی ما قضیت
استغفرک واتوب الیک وصلی اللہ علی النبی محمد وآلہ وصحبہ وسلم رب اغفر وارحم
وانت خیر الراحمین + اور جس سی صورت نماز کی منتظم ہوتی ہی پندرہ چیزین
تکبیر تحریمہ کی وقت دونو ہاتھ اوٹھانا اور رکوع مین جھکتی ہوی اور رکوع سی اوٹھتی
ہوی بھی اور داہنی ہاتھ کو بائین کی اوپر رکھنا اور توجہ اور اعوذ باللہ من الشیطان

الرحیم پڑہنا اور جہری نماز مین پکار کر پڑہنا اور سری نماز مین آہستہ سی پڑہنا اور
فاتحہ کی ختم پر آمین کہنا اور کسی اور سورۃ کا ملانا بعد سورہ فاتحہ کی اور تکبیر یعنی اللہ
اکبر کہنا جہکتی اور اوٹہتی ہوی اور رکوع سی کہڑا ہوتی ہوی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ
رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ رکوع مین اور سُبْحَانَ رَبِّیَ
الْاَعْلٰی سجدہ مین ادنی مرتبہ مین تین بار پڑہنا اور جلوس مین دونو ہاتہہ دونو
ران پر رکہنا بائین ہاتہہ کو تو پہلا رکہی اور داہنی ہاتہہ کی انگلیان سوائی انگشت
شہادت کی بند کرلی کیونکہ اس انگلی سی اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پر اشارہ کری اور
پانو کا بچہا دینا تمام جلسون مین اور اخیر کی جلسہ مین چوتڑون پر بیٹہنا اور دوسرے
طرف کا سلام فصل اور عورت پانچ چیزون مین مرد سی برخلاف ہی سو مرد تو
اپنی دونو کہنیان پہلو سی الگ رکہی اور سجدہ کی اندر اپنا پیٹ رانو سی جدا رکہی اور
جہر کی جگہہ جہر کری اور اگر مرد کو نماز مین کچہہ شبہ پیش آوی تو سبحان اللہ کہدی اور مرد کا
بدن چہپانی کی لایق ناف سی لیکر گہٹنو تک ہی اور عورت تمام اعضا کو سمیٹ چہپا ن
رکہی اور مردونکی سامنی آواز بلند نکری اور اگر عورت کو نماز مین کچہہ شبہ پیش آوی تو تالی
بجادی اور آزاد عورت کا تمام جسم سوای چہرہ اور دونو ہتیلیون کی لایق چہپانی کی ہی

۱۳

اور بدن چھپانا ہی ان لوگوں کا حال مرد کا سا ہی **فصل** دس چیزیں ہیں جو نماز کو
توڑ دیتی ہیں قصداً بول پڑنا اور عمل کثیر اور وضو توڑ دینا اور نجاست کا پیدا ہونا
اور بدن میں سی عضو عورت کا کھلجانا اور نیت کا بدل جانا اور قبلہ کو پیٹھ
کر دینا اور کھانا اور پینا اور قہقہہ اور مرتد ہو جانا **فصل** فرض نماز کی سترہ رکعتیں
اور انمیں چونتیس سجدہ ہیں اور چورانوین تکبیر ہیں اور ایکسو ترانوین تسبیح ہیں
اور نو دفعہ التحیات ہی اور دس سلام ہیں اور تمام ارکان ایکسو چھبیس ہیں صبح
میں تو تیس رکن ہیں اور مغرب میں بیالیس اور چار رکعت کی نماز میں چون
اور جو شخص فرض نماز کو کھڑا ہو کر نہ ادا کر سکی تو بیٹھ کر ادا کری اور جو شخص بیٹھ کر نہ کر
سکی تو کروٹ پر لیٹ کر ادا کری اور جو کروٹ پر نہ لیٹ سکی تو چت لیٹ کر ادا کر
اور جس شخص سی کچھ بھی نہ ہو سکی تو آنکھ سی اشارہ کری اور دل سی نیت کری **فصل**
اور نماز میں سی جو ترک ہو جاتا ہی تین قسم کی عمل ہیں فرض اور سنت اور جیسا سجدہ
سہو فرض کا عوض نہیں ہو سکتا بلکہ اگر ترت یاد آجاوی تو اوسکو ادا کر کی نماز
پوری کرلی اور آخر میں تاخیر کی جرم میں سجدہ سہو کا کرلی اور عمل مسنون کا اگر بھجاوی
تو بعد شروع کرلینی دوسری عمل فرض کی پھر اوسکا اعادہ نہیں ہی لیکن اوسکی عوض

سجدہ سہو کا کرلی اور بہت ہین سی اگر کچھہ ہجاوی تو اوسکا نہ اعادہ ہی اور نہ بدلہ ہین
سجدہ سہو کا ہی اور اگر رکعات کی گنتی مین یہہ شک ہوجاوی کہ کی پڑہین تو جتنی پہ
یقین ہوا وسپر باقی کو پورا کرلی اور ظاہر یقین کمتر عدد کا ہوتا ہی یعنی یہہ شک ہوجاوی
کہ تین پڑہین یا دو تو دو پہر صوت پڑہیا ہین اور سجدہ سہو کا کرلے اور سہو کی سجدے
تمام سنت ہوتی ہین اور اوسکا محل ادا سلام سی پہلی ہی **فصل** پانچ وقت ہین جنمین
نماز پڑہنی نچاہیی مکروہ نماز جسکا سبب ہو بعد نماز فجر کی جبتک آفتاب نکل نہ آوی اور
آفتاب نکلنی کی بعد جبتک بقدر ایک نیزہ کی بلند نہوا اور جب آفتاب سر پر آجاوی تو جبتک
ڈہل نجاوی اور عصر کی نماز کی بعد سی جبتک آفتاب ڈوبنی لگی اور جب ڈوبنی لگی تو جبتک
خوب ڈوب نجاوی **فصل** نماز کی لیی جماعت مسنون موکد ہی اور قول غالب یہہ ہی کہ
فرض کفایہ ہی اور مقتدی کو لازم ہی کہ اقتدا کی ہی نیت کری امام پر یہہ لازم نہین
اور جایز ہی کہ آزاد آدمی غلام کا مقتدی ہوجاوی اور بالغ آدمی لڑکی قریب البلوغ کا
مقتدی ہوجاوی اور مرد عورت کا اور قاری امی کا اقتدا نکری اور جس جگہہ مسجد کی اندر
امام کی نماز مین شریک ہوکر ادا کری تو امام کی نماز معلوم ہو تو جایز ہی جبتک کہ امام سی
آگی نہ بڑہ جاوی اور اگر مقتدی مسجد سی باہر اور امام مسجد مین اور امام سی نزدیک نماز پڑہی

١٥

تو نماز باطل ہوگی ہان اگر اشارہ ہی کری یعنی ... پہر اگرچہ وہ معتبر ہو تو نماز صحیح ہی ۱۲ شرح ... اور اگر کچھ عذر میسر ہووی

اسطور پر کہ کوئی شی بیچ میں حائل ہو اور امام کی نماز سی واقف ہی ہو تو جایز ہی

فصل اور مسافر کو چوپرکعتی نماز کو قصر کرنا یعنی دو رکعت پڑہنی چار شرط سی جایز ہی سفر معصیت کا نہو اور سفر کی مسافت کم سی کم سید ہی سولہ فرسخ بدون مراجعت کی اور نماز رباعی ادا کرتا ہو یعنی وقت پر پڑہتا ہو کبہی کی قضا نہو اور تکبیر تحریمہ کی ساتہہ ہی قصر کی نیت کری اور مقیم کی پیچہی اقتدا نکری اور مسافر کو جایز ہی کہ نماز ظہر اور عصر کو دونو میں سی جسوقت میں چاہی اکہٹی ادا کری اور مغرب اور عشا کو دونو میں سی جسوقت میں چاہی اکہٹی ادا کری اور مقیم کو مینہہ بوندی میں جایز ہی کہ دونو نماز کو پہلی نماز کی وقت میں اکہٹی ادا کری

فصل اور جمعہ واجب ہونیکی سات شرطین ہین اسلام اور بلوغ اور عقل یعنی مجنون پر واجب نہین اور آزاد یعنی غلام پر واجب نہین اور مرد ہونا یعنی عورت پر واجب نہین اور صحت یعنی بیمار پر واجب نہین اور مقیم ہونا یعنی مسافر پر واجب نہین اور ادا کی لیی تین شرطین ہین بلد پہر مصر ہو یا قریہ اور اجتماع لیے چالیس آدمیون کا جن پر جمعہ واجب ہوتا ہی اور وقت کا باقی ہونا یعنی جمعہ کی قضا نہین پہر اگر وقت گذر جاوی یا کوئی شرط فوت ہو جاوی تو ظہر ادا کیجاویگی اور جمعہ میں تین فرض ہین دو خطبہ کہ کہڑی ہو کر پڑہی

اور دونو کی بیچمین کچھہ بیٹھہ جاوی اور دو رکعت نماز جماعت سی ادا کری اور سنت

نماز جمعہ کی چار چیز منتظم ہوتی ہی نہانا اور بدن کا صاف کرنا اور ناخن تراشنی اور

خوشبو لگانی اور سفید کپڑی پہننی اور خطبہ پڑہتی ہوی چپکی رہنا مستحب ہی اور جو شخص مسجد

مین ایسی وقت آوی کہ امام خطبہ پڑہتا ہو تو دو رکعت ہلکی ہلکی پڑہلی پہر بیٹھہ رہی فصل

اور دونو عید کی نماز سنت موکدہ ہی یہ نماز دو رکعتین ہوتی ہین پہلی رکعت مین

سوای تکبیر تحریمہ کی سات تکبیرین ہین اور دوسری رکعت مین سوای تکبیر قیام کے

پانچ تکبیرین ہین اور بعد دونو رکعت کی دو خطبہ پڑہی پہلی خطبہ مین نو تکبیرین ہین

اور دوسری خطبہ مین سات تکبیرین ہین اور عید الفطر کی راتکو مغرب کی وقت سی

یعنی ابتدا رمین متصلا

جبتک کہ امام تکبیر تحریمہ نماز عید کی کہی تکبیر پڑہا کری اور عید اضحی کی دنون مین ہر ایک بعد

فرض نماز کی روز عرفہ کی صبح سی لیکر آخر ایام تشریق کی عصر تک ایکبار تکبیر پڑہا

کری فصل اور نماز استسقا کی مسنون ہی سو امام تمام لوگون سی توبہ کراوی اور

صدقہ و خیرات دلاوی اور خلاف شرع کاروبار سی بچاوی اور دشمنون مین ملاپ کراوی

اور تین دنکی روزہ رکہواوی پہر چوتہی دن اونکو بہت پرانی لباس مین عجز اور نیاز

کی ساتھہ عیدگاہ مین لیجا کر اونکی ساتھہ دو رکعت عیدین کی نماز کیطرح پڑہی پہر

خطبہ پڑھے خطبہ مین اپنی چادر اسطور الٹی کرے اوپر کی جانب کو نیچے کیطرف اور

اور دعا اور استغفار مین کوتاہی نکرے ویدعو بدعاء رسول صلعم فیقول

اور دعا مانگے یہ دعا رسول صلعم کے

اللّٰهمّ اجعلها سقيا رحمة ولا تجعلها سقيا عذاب ولا محق ولا بلاء ولا هدم ولا غرقا

الٰہی اسکو رحمت کی سیرابی کر اور نہ عذاب کی ... اور نہ ... اور نہ ڈوبنا

اللّٰهمّ على الظراب ومنابت الشجر وبطون الاودية اللّٰهمّ حوالينا ولا علينا اللّٰهمّ اسقنا

الٰہی پہاڑون پر اور درخت پیدا ہونے کی جگہ مین اور نالون مین الٰہی ہمارے گرد برسا اور ہم پر نہ برسا الٰہی ہمکو سیراب کر

غيثا مغيثا هنيئا مريئا مريعا سحا عاما غدقا طبقا مجللا دائما الى يوم الدين اللّٰهمّ اسقنا

مینہ ... فریاد رس ... اچھا ... بہت برسنے والا ... قیامت تک الٰہی ہمکو

الغيث وارحمنا ولا تجعلنا من القانطين اللّٰهمّ ان بالبلاد والعباد من الجهد والجوع

مینہ اور رحمت سے سیراب کر اور ہمکو ناامید مت کر الٰہی شہرون پر اور خلقت پر تکلیف اور بھوک

والضنك ما لا نشكو الا اليك اللّٰهمّ انبت لنا الزرع وادر لنا الضرع وانزل

اور تنگی ہے قدر ہے کہ اسکا شکوہ تجھسے ہی ہے الٰہی ہمارے واسطے کھیتی پیدا کر اور دودھ زیادہ کر اور

علينا من بركات السماء وانبت لنا من بركات الارض واكشف عنا من البلاء

آسمان کی برکت اتار اور زمین کی برکت پیدا کر اور ہمسے بلا دور کر

ما لا يكشفه غيرك اللّٰهمّ انا نستغفرك انك كنت غفارا فارسل

ایسے کہ اور سے دور نہوسکے الٰہی ہم تجھسے مغفرت مانگتے ہین تو بڑا بخشنے والا ہے

السماء علينا مدرارا ويغتسل في الوادي اذا سال ويسبح للرعد والبرق

آسمان کو ہمارے اوپر برسا اور نالون مین جاکر نہاوے جب بہین اور جب رعد اور برق ...

فصل گہن کی نماز سنت مؤکدہ ہے اگر اتفاقا فوت ہو جاوے تو قضا نہین ہے

سورج گہن اور چاند گہن کی دو رکعتین ہوتی ہین ہر رکعت مین دو دو قیام ہین اور

دونو قیام مین قرأت بہت طویل ہے اور دو دو رکوع ہین اور انمین تسبیح بہت دراز

اور سجدہ دو ہین قول ضعیف پر ہر دونو رکعت کے بعد دو خطبہ ہین سورج گہن مین قرأت

پوشیدہ ہی اور چاند گہن مین پکار کر فصل خوف کی نماز تین طرح پر ہوتی ہی ایک یہہ کہ دشمن قبلہ کی سمت سے اور طرف ہاین ہو سو صورت مین امام لشکر کی دو ٹکڑی کری ایک ٹکڑا دشمن کے مقابلہ پر ہی اور ایک ٹکڑا امام کی پیچہی آ کہڑا ہو اور امام انکی ساتہہ پوری ایک رکعت ادا کری پہر یہہ ٹکڑا اپنی ایک رکعت یعنی دوسری پوری کرکر دشمن کی مقابلہ پر چلا جاوے اور وہ دوسرا ٹکڑا یہان آوی اور امام انکی ساتہہ دوسری رکعت پوری کر دی اور سلام پہیر دے دوسری طرح یہہ ہی کہ دشمن قبلہ کی سمت پر ہو تو اس صورت مین امام لشکر کی دو صفین باندہ کر آگی پیچہی کہڑا کرکر تکبیر تحریمہ سب کے نیت سی کہی پہر جب سجدہ مین جاوے تو ایک صف امام کی ساتہہ سجدہ مین جاوے اور دوسری صف نگہبانی کی لیے کہڑی رہی جب امام سجدہ سی اوٹہی تب یہہ سجدہ مین جاوین اور ساتہہ ہو جاوین تیسری طرح یہہ ہی کہ خوف کی شدت ہو اور ہتیار چل رہا ہو تو اب ہر ایک جس طرح بن آوی نماز پڑہ لیوے چاہے پیادہ چاہے سوار قبلہ کی طرف منہ ہو سکی یا نہین فصل اور مردون پر حریر کا کپڑا اور سونیکی انگوٹہی حرام ہی اور عورتون کو حریر یعنی صرف ریشمی کپڑا حلال ہی اور سونا پہننا مین تہوڑا اور بہت سب برابر ہی اور اگر کوئی کپڑا روئی یا کتان اور ابریشم کا ملا جلا بنا ہوا ہو تو اوسکا پہننا جائز ہی بشرطیکہ ابریشم وزن مین بڑہتی نہو اور برابر ہو تو کچہہ مضائقہ نہین فصل اور مردہ کی چار حق لازم ہو جاتی ہین مردہ کا نہلانا اور کفن دینا جنازہ کی نماز اور دفن کردینا

ف۵۱ [illegible] صورت مین [illegible] سر [illegible] دو ٹکڑی ہون اور [illegible] ف۵۲ [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] ف۵۳ [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

اور دو مردہ ایسی ہوتی ہیں کہ نہ تو نہلائی جاویں اور نہ اونپر جنازہ کی نماز پڑھی جاتی

شہید جو میدان جنگ میں کفار کی ہاتھ سے مارا جاوے اور دوسرا حمل گرا ہوا کہ جسکی آواز

نکری اور مردہ کو غسل طاق دیویں یعنی تین بار یا پانچ بار اول غسل میں بیری کی پتی جوش

اور آخر کی غسل میں کچھ کافور ملا ہوا اور مرد کا کفن تین کپڑہ سفید ہیں نہ اونمیں کرتہ ہو

اور نہ پگڑی ایک کفنی اور دو چادریں سر سے پاؤں تک اور عورت کے لیے پانچ کپڑے ہیں

اوڑھنی اور سینہ بند اور تہ بند اور دو چادریں سب سفید ہوں اور نماز میں مردہ پر چار تکبیر

ہیں پہلی تکبیر کے بعد فاتحہ پڑھیں اور دوسری تکبیر کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

پڑھیں اور تیسری تکبیر کی بعد میت کی لیے دعا مانگے اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ

عَبْدِكَ خَرَجَ مِنْ رَوْحِ الدُّنْيَا وَسَعَتِهَا وَمَحْبُوبِهِ وَأَحِبَّائِهِ فِيهَا

بندہ کا بیٹا دنیا کی آرام اور فراخی سے اور محبوب اور دنیا کی دوستوں میں سے قبر کی

إِلَى ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَمَا هُوَ لَاقِيهِ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

اندھیرے میں اور جو وہاں گذرنی ہے گو آیا ہے یہ یون گواہی دیتا رہا ہے کہ نہیں کوئی معبود

لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا اللّٰهُمَّ

مگر تو اکیلا تیرا کوئی شریک نہیں اور بیشک محمد تیرا بندہ ہے اور تیرا رسول اور تو اسکو ہم سے خوب جانتا

إِنَّهُ نَزَلَ بِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ وَأَصْبَحَ فَقِيرًا إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ

الٰہی وہ تیری پاس آیا ہے اور تو اسکے لیے اچھا مہمان نواز ہے اور وہ تیری رحمت کا محتاج ہوگیا اور تو

غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ وَقَدْ جِئْنَاكَ رَاغِبِينَ إِلَيْكَ شُفَعَاءَ لَهُ

اسکے عذاب کیا پرواہ ہے اور ہم تیرے پاس اسکی شفاعت کو آئے ہیں

اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ

الٰہی اگر یہ نیکوکار ہے تو اسکے خوبیاں اور زیادہ کر اور اگر بدکار ہے تو اسکو معاف کر

عَنْ سَیِّئَاتِہٖ وَلَقِّہٖ بِرَحْمَتِکَ وَرِضْوَانِکَ وَقِہٖ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ وَعَذَابَہٗ وَجَافِ

تو اوسکو معاف کر اور اسکو اپنے رحمت سے اور خوشنودی سے ملا اور بچا اوسکو فتنۂ قبر اور عذاب قبر سے

الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْہِ وَافْسَحْ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ وَلَقِّہٖ بِرَحْمَتِکَ الْاَمْنَ مِنْ عَذَابِکَ حَتّٰی

اور اوسکے فتنہ سے بچا اور اسکے دونو طرف سے زمین کو فراخ کر دے اور اوسکی قبر کشادہ کر دے اور اپنی رحمت سے اوسکو عذاب سے بچا

تَبْعَثَہٗ اٰمِنًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا الخ وَیَقُوْلُ فِی

یہاں تک کہ اوسکو دن قیامت کے بے پرواہ اوٹھاوے اپنی رحمت سے یا ارحم الراحمین

الرَّابِعَۃِ اَللّٰہُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ

سلہ

اور چوتھی تکبیر کی بعد سلام پھیرین یا پھر بغلی کی اندر قبلہ کیطرف منہہ پھیر کر دفن کر دین اور سر کے

طرف سی مٹی ڈالنی شروع کرین اور جو شخص مردہ کو لحد مین اوتارے وہ یہہ پڑھے بسم اللہ

وعلی ملۃ رسول اللہ صلعم یعنی اللہ کے نام پر اور رسول کی دین پر اور مردہ کو قبر کی اندر لٹاوین

بمقدار قد آدم کھود کر اور فراخ کر کر اور قبر کو نہ چنواوین اور نہ گچکاری کرین اور نہ شتر پشت

بناوین اور میت پر روئی کا کچھہ ڈر نہین پر نوحہ نکرے اور نکپڑے پھاڑے اور نہ مونہہ پیٹے

اور مردہ کی پس ماندونکی تعزیت دفن کی دن سی تین دن تک کرنی چاہیے اور بدون ضرورت کے

ایک گور مین دو مردہ دفن نکرین کتاب الزکوٰۃ زکوٰۃ پانچ چیزون مین واجب ہوتی

مین یعنی چارپایہ اور نقود مین اور کھیتی مین اور پھلون مین اور سوداگری کی اسباب مین پر

مین سی تین قسم مین زکوٰۃ واجب ہوتی ہی ایک تو اونٹ اور گاے اور بکری اور انمین زکوٰۃ

واجب ہونیکی چھہ شرطین ہین اسلام اور آزادگی اور مال تام یعنی قبضہ کے ساتھہ اور نصاب

اور سال بھر گذر جاوے اور جنگل میں چرتا اور بقدر سود وسی قسم میں سونا اور چاندی کی نصاب زکوۃ

واجب ہونیکی پانچ شرطیں ہیں اسلام اور آزادگی اور ملک تام اور نصاب اور برس کا گذر جانا

اور کھیتی میں زکوۃ واجب ہونیکی تین شرطیں ہیں اول آدمیوں کی محنت کا نہ ہو یعنی خود رو

دویم قوت جمع کیا ہوا ہو سویم بقدر نصاب ہو اسکا نصاب صاف کیے ہوئے پانچ وسق ہے

ہیں اور چھلکوں سے دو قسم پر زکوۃ واجب ہوتی ہے ایک چھوہارے کی دوسرے انگور انمیں

وجوب زکوۃ کی چار شرطیں ہیں اسلام اور آزادگی اور ملک تام اور نصاب اور تجارت کی اسباب

زکوۃ واجب ہونیکی وہ شرطیں ہیں جو نقود میں مذکور ہوئیں فصل اور مویشی کا نصاب کم سے کم پانچ

ہیں انمیں زکوۃ کی ایک بکری ہوتی ہے اور دس میں دو بکری اور پندرہ میں تین بکریاں اور

بیس میں چار بکریاں اور پچیس میں ایک بنت مخاض یعنی اونٹنی کی بچہ جسپر ایک برس

گذر کر دوسرا شروع ہوا ہو اور چھتیس میں ایک بنت لبون جسپر دو برس گذر کر تیسرا شروع

ہوا ہو اور چھیالیس میں ایک حقہ ہے یعنی جسپر تین برس گذر کر چوتھا شروع ہوا ہو اور اکسٹھ

میں ایک جذعہ ہے جسپر چار برس گذر کر پانچواں شروع ہوا ہو اور چھہتر میں دو بنت لبون

اور اکیانوے میں دو حقہ ہیں اور ایکسو اکیس میں تین بنت لبون ہیں پھر ہر ایک چالیس میں

ایک بنت لبون اور ہر پچاس میں ایک حقہ ہے فصل گایوں کا نصاب کم سے کم تیس ہیں

اکٹھی بیچی ہوئی برس کا ہو اور چالیس مین مسنہ یعنی جسپر دو برس گذر چکی ہون اور ساٹھ
مین ایک تبیعہ اور اسپر قیاس کرلی اور بھینسین گایون مین داخل ہین فصل اور
بکریون کا نصاب کم سی کم چالیس ہی اس مین ایک شاۃ جذعہ ہی کہ جسپر پورا برس گذر گیا ہو
یا ثنیہ بکری کا جسپر دو برس پورے گذر گئی ہون اور ایکسو اکیس مین دو شاۃ اور دو سو ایک مین
تین شاۃ اور چار سو مین چار شاۃ پھر ہر سیکڑی مین ایک ایک شاۃ ہی فصل اور دو شاۃ جو
ایک زکوۃ سات شرط سی دی سکتی ہین بندھنی کی جگہہ ایک ہو اور چراگاہ ایک ہو اور نر ایک ہو
اور پانی پینی کی جگہہ ایک ہو دودھ دوہنی والا ایک ہو اور چرانی والا ایک ہو اور دوہنی کی
جگہہ ایک ہو فصل اور سونیکا نصاب کم سی کم بیس مثقال ہی اور اسمین چالیسوان حصہ یعنی آدھا
مثقال ہی اور جسقدر سونا بڑھ جاوی اسی حساب ہی اور چاندی کا نصاب دو سو درہم ہین اور
اسمین چالیسوان حصہ پانچ درہم زکوۃ کی ہوتی ہین اور جسقدر زیادہ ہو جاوی اسی حساب
اور مباح زیور مین زکوۃ واجب نہین ہی فصل اور نصاب غلہ اور پھل کا پانچ وسق ہین
اور اسکی مقدار عراق کی سولہ سو رطل ہوتی ہین اور جسقدر زیادہ ہووی اسمین یہہ ہی حساب ہے
اور اسمین اگر بارانی ہو یا نہری دسوان حصہ ہے اور اگر رہٹ یا چرس سی پانی دیا ہو تو بیسوان حصہ
فصل اور تجارت کی اسباب پر جب برس گذر چکی تو آخر سال مین قیمت کرکر اسمین سے چالیسوان

حصہ زکوۃ کا نکال لیوین اور جسقدر سونا اور چاندی کی کان پاوین سی اٹھکی اونمیں سی

چالیسواں حصہ نکال لیوین سو اگر گڑا ہوا مال دفینہ جاہلیت کی وقت کا پایا جاوی تو اسمیں سی

پانچواں حصہ مقرر ہی فصل اور صدقہ فطر کا تین شرطوں سی واجب ہوتا ہی اسلام اور ماہ رمضان کی

آخر دن کا صبح ہو جانا اور اوسدن اتنا اوس شخص کی اور اسکی عیال کی کھانی سی بچ رہی

بچی اپنی ذات سی اور جس جس مسلمان کا کہ اسکی ذمہ کھانا پینا خرچ لازم ہو رہا ہی ادا کری ایک صاع

اوس شہر کی مروج کھانی میں سی اور مقدار صاع کی پانچ رطل عراقی اور ایک تہائی ہوتی ہی

فصل اور زکوۃ آٹھوں قسم کو جسکا ذکر اللہ تعالی قرآن شریف کی اس آیت میں فرمایا ہی

جایز ہی انما الصدقات للفقراء والمسٰکین والعاملین علیھا

زکوۃ جو ہے سو حق مفلسوں کا ہے اور محتاجوں کا اور اس کام پر جانے والوں کا

والمؤلفة قلوبھم وفی الرقاب والغارمین وفی سبیل اللہ وابن

اور گردن چھڑانے میں اور جو تاوان بھریں اور اللہ کی راہ میں اور

السبیل اور ان اقسام میں سی جو کسی ایک کو دیدی اور ہر قسم میں سی تین آدمیوں کی

تین سی کمتر پر اکتفا نکری بلکہ ادنی درجہ تین تو ہوں یا ایک ہی جایز ہی اور زکوۃ پانچ قسم

لوگوں کو دینی جایز نہیں ہے توانگر مال سی ہو یا پیشہ سی اور غلام اور ہاشم کی اولاد اور مطلب کی

اولاد اور کافر اور جن لوگوں کا خرچ مزکی کی ذمہ پر ہی ایسوں کو فقیر اور مسکین سمجھکر نہ دیوے

کتاب الصوم چار شرطوں میں سی روزہ واجب ہو جاتا ہی اسلام اور جوان ہو جانا اور

عقل اور طاقت روزہ کی اور روزہ میں پانچ بات فرض ہیں رات سے نیت کرنی اور تمام روز
کہانی اور پینی اور جماع سے اور عمدًا قے کرنی سے بند رہنا اور جنسے روزہ ٹوٹ جاتا ہے دس چیزیں
ہیں کوئی چیز کسی راہ سے جو اسکی ارادہ سے پیٹ میں یا دماغ میں چلی جاوے اور حقنہ کرنا کسی راہ
اور قے کرنی بارادہ اور جماع فرج میں بارادہ اور انزال منی عورت کی چھوجانے سے اور حیض
اور نفاس اور جنا اور دیوانگی اور مرتد ہوجانا اور روزہ میں آٹھ چیزیں مستحب ہیں جلد
افطار کرنا اور سحری تاخیر سے کہانی اور خیرات بہت بانٹنی اور قرآن کی تلاوت اور تمام
رمضان میں اعتکاف خصوصًا پچھلے دہے میں شب قدر کی تلاش کیواسطے اور جنابت کا غسل
صبح صادق سے پہلے کرلینا اور تمام شہوات سے اپنے جیکو روکنا اور بیہودہ بات نہ بکنی اور پانچ
دنکے روزہ حرام ہیں دو عید یعنی عید الفطر اور عید الضحی کے اور ایام تشریق یعنی ذی الحجہ کے
گیارہویں بارہویں تیرہویں تاریخ کی اور شک کے دن کا روزہ اگر وہ دن اسکی عادت کے
موافق روزہ کا نہو تو حرام ہے اور جو شخص بارادہ عورت کی اندام نہانی میں جماع کرے تو
اوسپر ایک روزہ قضا کا اور کفارہ آتا ہے ایک غلام مسلمان آزاد کرے اگر یہہ میسر نہو تو دو مہینے کے
روزہ پے درپے یعنی بیچمیں کوئی روزہ نہ توڑے اگر یہہ طاقت نہو تو ساٹھہ مسکینوں کو کہانا دیوے
ہر ایک مسکین کو ایسا ایک دیوے اور جو شخص مرجاوے اور اسکے سر روزہ رہ جاویں تو اوسکی حکم

ہر روزہ کی بدلا ایک مُد دیا جاوی اور بڈہا بڑا ضعیف اگر روزہ نہ رکہہ سکی تو افطار کری اور ہر

روزہ کی بدلی ایک مُد دیا کری اور حاملہ عورت اور دودہ پلانیوالی عورت اگر انکو روزہ مین اپنی

جان کا خوف ہو تو روزہ نہ رکہین اور انکی ذمہ قضا ہی اور اگر انکو اولاد پر کچہ ڈر ہو تو اسطور سے ان پر

قضا اور کفارہ دونو ہین ہر روزہ کی بدلہ ایک مُد اور مُد ایک رطل عراقی کا اور ایک تہائی رطل کو

اور بیمار اور مسافر دراز سفر کا روزہ نہ رکہین پہر قضا کر دین **فصل** اور اعتکاف مساجد مین مستحب

اور اسکی دو شرطین ہین نیت اور مسجد مین بیٹہی رہنا اور نذر کی اعتکاف مین مسجد مین سی نکلجا

سوا انکی یا جیسی کہ عذر سی ہو مثل آدمی یا ایسی بیماری کی عذر سی کہ اوس بیماری مین مسجد مین نہ ٹہر سکی

اور جماع کرنی سی اعتکاف باطل ہو جاتا ہی **کتاب الحج** سات چیزین حج واجب ہونا ہی اسلام اور

بلوغ اور عقل اور آزادگی اور کہانی اور سواری کا میسر آنا اور رستہ کا امن جسمین جانا ممکن

اور حج کی رکن پانچ ہین احرام نیت کی ساتہہ اور عرفات مین ٹہیرنا اور کعبہ کا طواف اور صفا

اور مروہ کی بیچ مین دوڑنا اور سر منڈوانا اور عمرہ کی رکن چار ہین احرام باندہنا اور کعبہ کا طواف

اور صفا اور مروہ کی بیچ مین دوڑنا اور سر منڈانا اور حج کی واجبات علاوہ ارکان کی تین ہین

میقات پر سی احرام باندہنا اور تینون جمرات پر کنکر مارنی اور سر منڈانا اور سنتین حج کی سات

ہین حج مفرد کرنا یعنی حج کو عمرہ سی پہلی ادا کرنا اور لبیک پکارنا اور طواف القدوم اور مزدلفہ

شبکو رہنا اور دو رکعت طواف کی پڑھنی اور منا میں راتکو رہنا اور طواف الوداع اور مرد

احرام کی وقت سیتی کپڑی اوتار ڈالی اور تہہ بند سفید اور چادر سفید پہنی فصل اور محرم کو

دس چیزیں احرام میں سیا ہوا کپڑا پہننا اور مرد کو سر ڈہکنا اور عورت کو منہ ڈہکنا اور بالو

تیل ملکر کنگہی کرنی اور بال منڈانی اور ناخن کترانی اور خوشبو لگانی اور شکار مارنا اور

نکاح پڑہانا اور جماع اور شہوت کی ساتھ عورت سی مباشرت اور ان خطاؤں میں فدیہ

آتا ہی سوای عقد نکاح کی کیونکہ عقد نکاح بستہ نہیں ہوتا اور احرام کو کوئی چیز فاسد نہیں

کرتی سوای وطی کی جو فرج میں واقع ہو اور فاسد ہی احرام سی باہر نہیں ہو جاتا اور جس

شخص سی وقوف عرفات فوت ہو جاوے تو عمرہ پورا کرکر حلال ہو جاوے یعنی نیت احرام موقوف

کری اور اسکی ذمہ حج کی قضا ہی اور ہدی ہی اور جس سی کوئی رکن رہجاوی تو وہ احرام

موقوف نکری جبتک وہ رکن ادا نکرلی اور جس سی کوئی واجب ترک ہو جاوی تو اوس پر دم یعنی

دنبہ وغیرہ ذبح کرنا واجب ہی اور جس سی کوئی سنت رہ جاوی تو اوس پر کچہہ نہیں آتا فصل وہ دم کہ

احرام میں واجب ہو جاتی ہیں پانچ ہیں ایک تو دم جو کسی نسک کی ترک سی واجب ہو جاوی وہ اسی

ترتیب سی ہی کہ اول بکری ہی پہر اگر بکری میسر نہ آوی تو دس روزہ رکہی اس طور کہ تین تو حج کی

وقت میں اور سات جب اپنی گہر پلٹ کر آوی اور دوسرا دم جو سر منڈانی اور تیل لگانی سی واجب

مرجاوی اس صورت مین اختیار ہی یا ایک دنبہ ذبح کردی یا تین روزی رکھدی یا تین صاع

غلہ چھ مسکین کو خیرات دیدی اور تیسرا دم جو سبب رستہ مین رک جانیکی واجب ہوجاوی

اس صورت مین حلال ہوجاوی اور دنبہ ذبح کری اور بعد ذبح کی سر منڈادی اور چوتھا دم جو شکار

ماری سی واجب ہوجاوی اس صورت مین اختیار ہی اگر شکار ایسا ہی کہ اوسکی نظیر اور مثل ہی

تو اوسکی مثل مویشی مین سی نکالی یا اوسکی قیمت تخمین کرا کر اوس قیمت کا غلہ لیکر خیرات کردی یا ہر

مد کی بدلا ایک ایک روزہ رکھدی اور اگر شکار کی مثل اور نظیر نہین ہی تو اوس شکار کی تخمین کرائی

اور اوس قیمت کا غلہ لیکر خیرات کردی یا ہر مد کی بدلا ایک ایک روزہ رکھدی یا پانچوان دم جو

درخت اکھاڑنی سی واجب ہوجاوی اوسمین ترتیب یہ ہی کہ اول درخت پھر لگاوی پھر اگر یہ بھی میسر نہوں تو ساتہ اوس

کی دنبہ وغیرہ ذبح کری اگر یہ بھی میسر نہووی تو درخت کی تخمین قیمت کرا کر اوسکا غلہ مول لیکر خیرات کردی

اگر یہ بھی ممکن نہو تو ہر مد کی بدلا ایک ایک روزہ رکھدی اور ہدی اور غلہ خیرات کرنا بجز حرم کی

اور جگہہ کافی نہین ہی اور روزہ جہان چاہی رکھدی سب جگہہ جایز ہین اور حرم مین شکار کرنا اور درخت

حرم کا توڑنا کسیکو جایز نہین ہی نہ حلال کو اور نہ محرم کو کتاب بیوع وغیرہ معاملات کی

بیع تین قسم کی ہوتی ہی ایک بیع شی معین کی جو سامنے نظر کی ہو سو یہ بیع جایز ہی دوسری بیع

اوس چیز کی جو بایع کی ذمہ پر بیان کی ہوئی ہو اتنی اور اسطرح کی یہ بیع جایز ہوتی ہی بشرطیکہ وہ

اوسطرح پر ہو جو بیان کردی ہی تیسری بیع معین شی کی جو دیکھی ہوئی ہو سو یہہ بیع جایز نہین
ہی اور بیع ہر ایک شے معین پاکیزہ کی جو بایع کی مملوک ہو جسکی استعمال سے نفع اوٹھاتی ہون جایز ہی
اور بیع ناپاک چیز کی اور جسکی استعمال سے نفع نہین ہے جایز نہین **فصل** اور سود حرام ہی سونی اور چاندی
اور مطعومات مین سو بیع سونی کی سونی سے اور چاندی کی چاندی سے کمتی بڑہتی اور اودہارون جایز نہین ہے
برابر برابر نقدون جایز ہی اور بیع سونی کی چاندی سے کمتی بڑہتی نقدون جایز ہی اور اودہارون جایز نہین
اور یہی حال ہے مطعومات کا ہی اور مطعومات مین سے بیع ایک جنس کے اوسی جنس سے کمتی بڑہتی یا اودہارون
جایز نہین ہے برابر نقدون جایز ہی اور مطعومات مین سے بیع ایک جنس کے دوسری جنس سے یعنی گندم کے
نخود سے کمتی بڑہتی نقدون جایز ہی اور اودہارون جایز نہین بیع غرر کی یعنی جسمین کوئی شرط المتعاقدین
کی فائدہ کی ہو جایز نہین ہے اور دونو متعاقد یعنی بایع اور مشتری کو اختیار ہی جبتک مجلس سے جدا نہون
چاہین بیع کو پوری کردین چاہین مسترد کردین اور دونو کو یہہ بہی اختیار ہی کہ نہایت تین دن تک کا
اختیار بیع مسترد کرنیکا بعد پوری کرنی کی قایم رکہین اور اگر بعد بیع کی مبیع عیب دار نکل آوی تو مشتری کو
ہٹادینی کا اختیار ہی اور بیع کسی پہل کی بدون کار آمد ہونیکی جایز نہین یا توڑلینی کی شرط کرلی اور [illegible]
خریدی ہوئی شی کی بدون قبضہ کی جایز ہی اور بیع گوشت کی بعوض جانور کی جایز نہین اور بیع جنس کے
اوسی جنس سے [illegible] دودہ کی جایز نہین **فصل** اور سلم یعنی بدہنی ترت کی اور وعدہ پر اگر پانچ شرطین پوری

ہو جاوین تو صحیح ہی اوس بیع کی وصاف خوب ضبط کر کر بیان کی جاوین اور وہ ایسی جنس ہو کہ اوس
جنس میں تفاوت کم ہو اور نہ آگ کی وسیلہ سی بنی ہو اور وہ شی معین خاص نہو اور نہ معین چیز مین سے
اور وہ شی ایسی ہو جسکی بیع جایز ہو پہر اوس بیع مین بیع سلم یعنی بدہنی آٹہہ شرطونسی جایز ہوتی ہی
اول اوسکی جنس اور نوع بیان کر کر کوئی ایک صفت اون صفات مین سی معین کر دی جس سے اوسکی
غرض مختلف ہو جاتی ہی اور اوسکی مقدار ایسی بیان کری کہ کچھ جہالت باقی نرہی اور اگر بدہنی مدت
ہو تو وقت ادا کا بیان کر دی اور وہ ایسی چیز ہو کہ اکثر اوقات ادا کی وقت تک موجود رہتی ہو اور جا
ادا کی ہی
قبضہ یعنی ادا کی مکان کو بیان کر دی اور ثمن کا معلوم ہونا چاہئی اور تفرق سی پہلی قبض واقع
ہو جاوی اور عقد پورا اور تمام ہو اوسمین خیار شرط نہو **فصل** جس چیز کی بیع جایز ہی قرضہ
بابت اوسکا رہن بہی جایز ہی جب اوسکا ثبوت ذمہ پر قایم ہو جاوے اور راہن کو اختیار ہی اگر مرتہن
نی رہن پر ابہی قبضہ نکیا ہو تو پہیر لیوی اور مرتہن پر بدون تعدی کی ضمان نہین آتا اور اگر
مرتہن کچھ حق یعنی قرضہ وصول کر لی تو رہن اوسکی قبضہ مین سی نکل نہین سکتا جبتک اپنا حق یعنی
قرضہ پورا نلیلی **فصل** اور تصرف سی ممانعت چند شخصونکو ہو سکتی ہی بچہ اور دیوانہ اور بیوقوف
مال بیہودہ خرچ کرنیوالا اور مفلس جسکی سر بہت قرضہ ہو رہی ہون اور بیمار جسکے مرنیکا اندیشہ ہو
تہائی مال سی زیادہ مین اور غلام جسکو تجارت مین مولی کی اجازت نہین ہی اور تصرف بعد آزادی

۱۳۱

اور موقوف کا صحیح نہین ہوتا لغو جاتا ہی اور مفلس کا تصرف صحیح ہی پر اوسکی ذمہ رہتا ہی اوسکی مال
موجودہ مین جاری نہین ہوتا اور بیمار کا تصرف تہائی مال سی بڑہتی مین اوسکی بعد وارثونکی
اجازت پر موقوف رہتا ہی اور غلام کا تصرف اوسکے ذمہ رہتا ہے آزاد ہوکر
اوس تصرف کی بابت مواخذہ کیا جاویگا **فصل** اور صلح اموال مین اور ایسی خصومت مین کہ انجام کو
مال لازم آجاوی اقرار کی ساتہہ صحیح ہوتی ہی انکار کسی صورت مین صحیح نہین ہی اور صلح دو قسم کی
ہوتی ہی ابراء اور معاوضہ ابراء تو اپنی پوری حق سی تہوڑی پر اکتفا کرنا اسمین کسی شرط پر
موقوف رکہنا جایز نہین ہی اور معاوضہ اپنی حق سی دوسری چیز پر راضی ہونا ایسی صلح پر بیع کا حکم
جاری ہوتا ہی **فصل** اور آدمی کو جایز ہی کہ شارع عام مین برآمدہ نکال لی جسمین راہ گیر کو کچہہ حرج نہو
اور کوچہ مشترک مین بدون اجازت شرکا کی جایز نہین ہی اور کوچہ مشترک مین دروازہ ورہی الینا
جایز ہی اور اندر کیطرف ہٹانا بدون اجازت کی جایز نہین ہی **فصل** حوالہ یعنی اپنچہہ سونپنی کی جا
شرطین ہین اپنچہوانی والی کی رضامندی اور محتال کا یعنی جسکی واسطے اپنچہوائی مان لینا اور حق کا ذمہ
ثابت ہونا اور جو کہ محیل کی ذمہ پر ہی محال علیہ کی ذمہ پر یعنی جسکے سر اپنچہوایا جاوی اوسی جنس
اور نوع کا ہو فورا یا بدیر اور بعد حوالہ کی محیل کا ذمہ پاک ہوجاتا ہی **فصل** اور ضمانت قرضون کے
جو ذمہ پر ثابت ہوتی ہین درست ہے اگر اونکی تعداد معلوم ہو اور حق والیکو مطالبہ کا اختیار ہی

یا قرض ہی انکار کری تو محیل کیطرف رجوع نہین ہی اور محتال علیہ اگر حوالہ کیوقت مفلس ہے اور محتال کو معلوم تہا تو بہی محیل پر رجوع نہین ہے ۱۲

جس سے چاہے مال ضامن سے یا اصیل سے اور ضامن جب مال ادا کر چکے تو اصیل سے پھر لے اگر اوس نے
کہنے سے ضامن ہو کر ادا کیا ہے اور ضامنی مجہول شی کی اور جو چیز ذمہ پر واجب نہیں ہے درست
نہیں سوا اس کے کہ بیچ میں کسیکا حق نکل آوے اور کفالہ بدنی یعنی حاضر ضامنی جائز ہے اگر کفیل
پہ بڑا آدمی کا حق ہووے **فصل** اور شرکت کی پانچ شرطیں ہیں دراہم اور دنانیر نقد ہوں اور جنس
ربح میں دونو متفق ہوں اور وہ دونوں مال کو ملا دیں اور دونو شریک ایکدوسری کو ہر طرح کی تصرف
کی اجازت دیویں اور نفع ٹوٹی کو مال کی موافق تقسیم کیا کریں اور دونوکو اختیار ہے جب جی چاہے
شرکت کو توڑ دے اور جب دونو میں سے ایک مر جاوے یا باولا ہو جاوے تو شرکت باطل ہو جاتی ہے **فصل**
اور جو معاملہ آدمی کو بذات خود کرنا جائز ہے اوس میں دوسرے کو وکیل کرنا بھی جائز ہے اور عقد وکالت
طرفین سے جائز ہوتا ہے اور وکیل اور موکل ہر ایک کو اختیار ہے جب چاہے عقد وکالت کو توڑ دے
اور اگر دونو میں سے کوئی مر جاوے تو وکالت خود بخود ٹوٹ جاتی ہے اور وکیل جو قبضہ کرتا ہے یا بیچ
صرف کرتا ہے دونو باب میں امین ہوتا ہے اور ضمان جب آتا ہے کہ دستور سے باہر شئے فراز
کرے اور وکیل کو خریدنا اور بیچنا تین شرط سے جائز ہوتا ہے قیمت نقد اوس بازار سے اور شہر کے
چلن سے اور اپنے لئے مول لینا جائز نہیں ہے اور اپنی موکل پر بدون اجازت کی ضرر کا اقرار کرے
فصل انسان جس حق کا اقرار کرتا ہے وہ دو قسم کا ہوتا ہے حق اللہ اور حق العباد سو حق اللہ

اگر کہکر پھر جاوے تو مضایقہ نہیں اور حق العباد مین اقرار کرکے پھر جانا جایز نہیں ہی اور اقرار مین شرطے
صحیح ہوتا ہی بلوغ اور ہوش حواس اور اختیار اور اگر اقرار مال کا ہو تو چوتھی ایک اور شرط ہی معاملہ فہمی
اور اگر کوئی شخص مجہول کا اقرار کری تو اوسی سی تفصیل پوچھی جاویگی اور اقرار مین استثنا جایز ہی اگر
اقرار کی ساتھہ ملا کر کری اور اقرار حالت صحت اور مرض کا برابر ہی **فصل** جو چیز برتی جاوی اور وہ چیز
مقر بہ علی السویہ تقسیم ہوگا ۱۲
سلامت باقی رہی تو اوسکا عاریت دینا جایز ہی اگر منافع اوس شی کی صرف اوٹھا ہون جیسی
گھوڑی پر سوار ہونا یا مکان مین سکونت اور عاریت بتقیید اور مدت کی قید دونو طرح جایز ہی جیسی فلانی چیز
دو دن کے لئے دو اور عاریت کا ضمان مانگنی والی پر ہوتا ہے اوسکی قیمت جسنی اوسکو خراب کردی **فصل**
جو شخص کسیکا مال چھین لیوی تو اوسی سی وہ پھیر لیا جاویگا یعنی غصب کی مدت مین اگر اوس سی کچھہ پیدا ہوا ہو
اور عوض اوسکی نقصان کا اور اجرت اوسکی مثل کی بہی لیجاویگی اور اگر وہ مال گم ہوجاوے تو اوسکا مثل
لیا جاویگا اگر اوسکا مثل ہوتا ہو جیسی روپیہ پیسا یا انڈی یا اخروٹ اور اوسکی قیمت لیجاویگی اگر اوسکا
مثل نہو جیسی گھوڑا کپڑا وغیرہ غصب کے دن سی تلف کی دن تک جس دن کی قیمت زیادہ ہوگی وہ لیجاوے
فصل شفعہ شرکت سی واجب ہوتا ہی ہمسائگی سی نہین ہوتا اور منقسم شی غیر منقول مین ہوتا ہی
جیسی زمین باغ مکان اور غیر منقسم مین نہین ہوتا جیسی حمام یا پن چکی اور اوسی ثمن پر جسپر بیع ہوئی
ہی اور شفعہ فوراً بلا تامل ہوتا ہی پھر اگر قدرت ہوتی ہوی شفعہ کی دعوی مین دیر کی تو حق شفعہ

اور اگر دو نقد غالب ہون یا برابر ہون تو [illegible] کسی ایک کو معین کردی ۱۲ [illegible] اور اگر حمام اتنا بڑا ہو کہ [illegible] دو حمام بن

باطل ہو جاتا ہی اور اگر کسی نے مکان کا ایک حصہ مہر ٹہرا کر عورت سی نکاح کیا تو شفیع مہر مثل دیکر

وہ حصہ لے لیگا اور اگر شفیع کئی شخص ہوں تو بقدر اپنی اپنی ملک کی مستحق شفعہ کے ہوتی ہیں فصل

اور واسطی عقد مضاربت کی چار شرطیں ہیں خالص تانبا یا اشرفی نقد یکے ہوں اور رب المال یعنی

دراہم دینی والا تصرف عام کی اجازت دیوی یا ایسی چیزوں میں تصرف کی اجازت دی جو غالب قا

ہمیشہ رہتی ہو اور فائدہ میں سے مضارب کا حصہ معلوم مقرر کر دی مثلاً آدھا یا تہائی اور بدستی کچھ مقرر

کری اور عامل یعنی مضارب پر بدون تعدی کی ضمان نہیں آتا اور اگر کچھ نفع ہو وی اور کچھ نقصان

تو نقصان کو فائدہ سی پورا کرینگی فصل اور مساقات یعنی باغ کا ٹھیکہ جائز ہی جیسے کھجوری اور انگور اور

اسکی دو شرطیں ہیں ایک یہہ کہ اسکی کچھ مدت مثلاً دو سال یا تین سال مقرر کر دی اور محنت حصہ دار کی

حاصل ہی یعنی ٹھیکہ دار اور دوسری یہہ کہ عامل کا اسکی پیداوار میں سی کچھ حصہ مقرر کر دی پھر ٹھیکہ کا

کاروبار دو طرح کا ہوتا ہی ایک کام ایسا ہوتا ہی کہ پیداوار کی مفید ہی تو وہ عامل کا ہی اور ایک

کام ہوتا ہی کہ وہ زمین کی حفاظت میں مفید ہی وہ ذمہ مالک کا ہی فصل جو چیز کہ باقی رہتی ہی اور پھر

ایسی ہی سلامت باقی رہتی وہ کرایہ دینی جائز ہی اگر اسکی منفعت معین کی جاوی دو باتوں میں

سی اسطرح پر ایک مدت سے دوسرے کام اور مطلق چھوڑ نہیں مقرر کر دی کہ اجرت شرط ادا کری ہاں اگر

پہلے دینے کی شرط کر لی تو مضائقہ نہیں اور متعاقدین میں سی کسی ایک کے مرنے سی عقد

باطل نہیں ہوتا اور اگر وہ شی ہی تلف ہوجاوی تو باطل ہوجاتا ہی اور کرایہ لینی والی پر بدون تعدی کی

کی کچھ ضمان نہیں آتا فصل اور انعام مقرر کرنا جایز ہی اسطور پر کہ اگر فلانی چیز گم گشتہ ڈھونڈ دی

تو اسقدر دینگی جو شخص ڈھونڈ کر لاویگا تو اوس انعام مقرری کا مستحق ہوجاویگا فصل اور اگر کسیکو کہیتی کرنیکی

لئی زمین حوالہ کی اور اوسکی لئی پیداوار زمین سی حصہ معین مقرر کردیا تو جایز نہیں ہی اور اگر زمین

کرایہ کو بدلہ روپیہ اشرفی کی اوسکی حوالہ کی یا اوس شخص کی لئی غلہ مقدار معین اپنی ذمہ کرلیا تو جایز

ہی فصل اور احیا موات یعنی افتادہ زمین کو قابل زراعت کرنا دو شرط پر جایز ہی زمین کا [illegible]

مسلمان ہو اور وہ زمین لاوارث ہو یعنی اوسپر کسی مسلمان کا قبضہ نہوا ہو اور طریق احیا کرنیکا وہ ہے

جو عادت آباد کرنیکی ہی اور پانی دینا تین شرط پر واجب ہوجاتا ہی مالک کی حاجت سی بڑھتی ہو اور

غیر کو اپنی لئی یا مویشی کی واسطی پانیکی ضرورت ہو اور وہ پانی اسقدر ہو کہ دیگر کوئی اپنا چشمہ

بچتا ہی فصل وقف تین شرط پر جایز ہی یعنی وہ شی موقوف ایسی ہو کہ برتنی مین آوی اور

وہ شی باقی رہی اور اصل اوسکی موجود رہی اور فائدہ تمام ہو اور وہ شی مشغول نہو اور وقف

واقف کی شرط پر جاری رہیگا تقدیم مین اور تاخیر مین اور برابری مین اور زیادتی مین فصل ہبہ

چیز کی بیع جایز ہی اوسکا ہبہ یعنی بخشدینا جایز ہی اور بدون قبضہ موہوب لہ کی ہبہ پورا نہیں ہوتا

اور قرض کا ہبہ مقروض کو تو گویا معاف کردینا ہوتا اور اوروں کو جایز نہیں ہی اور جب ہبہ موہوب لہ شی موہوب

لیکن قبضہ کر لی تو پہر واہب کو اوسکا پہیر لینا روا نہیں ہی ہان اگر باپ بیٹا بیٹی کو دیکر پہیر لی تو
جائز ہی اور کوئی شی عمری یا رقبی کہکر بخشدی یعنی تمام عمر پہر کو تو وہ شی دوام کو موہوب لہ کی ہوجائیگی
اور اوسکی بعد ورثہ مالک ہونگی **فصل** اور اگر لاوارث زمین یا شارع عام مین کوئی چیز پڑی پاجائے
تو اختیار ہی چاہی اوٹہا لی یا چہوڑ دی پڑی رہنی دی اور اوٹہا لینا بہتر ہی اگر اپنی یان پر اوسکی
خبرداری کا بہروسا رکہتا ہو پہر اگر اوٹہا لی تو اوسکا ذمہ ہی کہ جس چیز کی بوجہہ کری سا برتن یا اور تہیلا اور اوسکا
سر بند اور اوسکی جنس اور گنتی اور وزن اور اوسکی لایق مکان مین حفاظت کری پہر اگر ا
وسکا مالک بتا یا ہی تو برس دن تک مساجد کی دروازون پر جا جا کر اور جہان آدمی بہت آتی
جاتی ہون پوچہی کہ کسی کا کچہہ جاتا رہا ہی پہر اگر اوسکا مالک پیدا ہو تو اسپر احسان کی اور اوسکا مالک
ہوسکتا ہی **فصل** اور پائی چیز چار طرح کی ہوتی ہی ایک وہ جو ہمیشہ باقی رہی یعنی بگڑی نہین جیسی
سونا چاندی اسکا یہہ ہی حکم ہی جو اوپر کی فصل مین مذکور ہوا دوسری جو باقی نہ رہی بلکہ بگڑ جاوے
جیسی ترکہانا پکا ہوا اس صورت مین اختیار ہی چاہی کہا لی اور تاوان دی یا بیچکر قیمت محفوظ
رکہی تیسری جو بدون تدبیر کی باقی نہ رہی جیسی کچا چہوہارا اس صورت مین جسمین فائدہ دیکہی کری
یا بیچکر قیمت پاس رکہی یا سوکہا کر محفوظ رکہی چوتہی وہ ہی جسمین خرچ پڑتا ہو جیسی کوئی جانور اسکی دو قسم
ایک وہ جو ایسا قوی ہو کہ بانہہ نہ آوی جیسی بکری اس صورت مین اختیار ہی چاہی کہا لی اور قیمت کا تاوان

اپنی ذمہ رکھی یا نکہا وی اور اوسکی خرچ کا احسان کری یا بیچکر قیمت محفوظ رکھی دوسری ایسا حیوان

کہ سیکی قابو کا نہو جیسی اونٹ اگر جنگل مین ملے تو نہ پکڑی پہر نی دی اور اگر آبادی مین ملی تو ننیوں

طرحکا اختیار ہی یعنی کہالی اور تاوان ذمہ رکھی یا نکہاوی خرچ کا احسان کری یا بیچکر قیمت محفوظ رکھی

فصل اور اگر شارع مین لڑکا یا لڑکی لاوارث پڑی ہوی ملے تو اوسکا اوٹھا لینا اور پرورش اور

ذمہ داری او خرچ فرض کفایہ ہی اور سب آزاد مین اور آزاد شخص کے اوسکی پاس چہوڑی اور اگر اوسکی

ساتھہ مال بہی ہو تو اوسکو حاکم اپنی طرح پر اوسکی خرچ مین صرف کردی اور اگر مال نہو تو پہر اوسکا

خرچ بیت المال یعنی خزانہ سلطان مین سی ہی فصل اور ودیعت یعنی دہرو ہر امانت ہوتی ہے

سو اوسکا قبول کرنا یعنی رکہہ لینا مستحب ہوتا ہی ایسی شخصکو جو حق امانت کا ادا کری اور بدون تعدی

کی ضمان نہین آتا اور مودع یعنی امانت لینی والی کا قسمیہ قول اوسکی باب مین معتبر ہی اور مودع کا

ذمہ ہی کہ امانت کی چیز کو اوسکی لایق مکان مین حفاظت کری اور مودع سی اگر مالک طلب کری

پہر وہ قدرت ہوتی ہوی ندی اور دیر کری یہان تک کے وہ جاتی رہی تو اب ضمان دیگا کتاب

الفرایض و الوصایا مردون مین سی وارث یعنی جنکو مردہ کا ترکہ ملتا ہی دس ہین بیٹا

اور پوتا اگرچہ نیچی کسی درجہ کا ہو اور باپ اور دادا اگرچہ اوپر کسی درجہ کا ہو اور بہائی اور

بہتیجا اگرچہ اوسکی نیچی درجہ کا ہو اور چچا اور چچا کا بیٹا اور اگرچہ اور بہی دور کا ہو اور خاوند اور مولے

آزاد کرنیوالا اور جورو تو جنین جنکو ترکہ ملتا ہی سات ہین بیٹی اور پوتی کسی درجے کی ہو اور مان اور دادی
کسی بلند درجے کی ہو اور بہن کوئی سی ہو عینی یا علاتی یا اخیافی اور جورو اور مولاۃ آزاد کرنیوالی اور
ایسی وارث کہ کسی صورت مین محروم نہین ہوتی پانچ ہین خاوند اور جورو اور مان باپ اور نطفہ کا بیٹا
بیٹی یعنی پوتا اس قسم کا نہین اور جو کہ کسی صورت مین بہی وارث نہین ہوتی سات ہین غلام اور
ام ولد اور غلام مدبر اور قاتل یعنی جو شخص مورث کو مار ڈالے اور مرتد جو دین سی پہر جاوے اور دو ملت والے
یعنی ایک مسلم اور ایک اصلی کافر اور اول درجہ کا عصبہ بیٹا ہے پہر پوتا پہر باپ پہر دادا پہر عینی بہائی
پہر علاتی بہائی پہر بہتیجا عینی بہائیکا بیٹا پہر علاتی بہائیکا بیٹا پہر بہتیجے کا بیٹا پہر چچا اسی ترتیب سے
جب ان مین سی کوئی عصبہ نسبی نہووی تو پہر عصبہ مولی آزاد کرنیوالا ہوتا ہی پہر اسکا عصبہ ذکر پہر اسکے بعد
بیت المال یعنی خزانہ شاہی فصل اور قرآن مین چہ حصہ ہین آدہا اور چوتہائی اور آٹہوان حصہ
اور دو تہائی اور ایک تہائی اور چہٹا حصہ سو آدہا پانچ وارث کا حق مختلف صورت مین ہوتا ہی بیٹی
اور پوتی جب یہہ تنہا ہون اور بہن عینی اور بہن علاتی اور خاوند اگر اسکی ساتہ جورو کی اسکی اولاد
نہو اور نہ پوتا پوتی ہو اور چوتہائی دو وارث کا حق ہی خاوند کا اگر جورو کی اسکی اولاد ہو یا پوتا پو
اور جورو کا ایک ہو یا کئی ہون اگر خاوند کی اولاد نطفہ کی یا پوتا پوتی نہون اور آٹہوان حصہ صرف
جورو کا حق ہی ایک ہو یا کئی ہون اگر خاوند کی نطفہ کی اولاد یا پوتا پوتی ہو اور دو تہائی چار وارث کا

حق ہی صرف دو بیٹیان یا کئی یا دو پوتیان یا کئی یا صرف دو عینی بہن یا کئی یا صرف دو علاتی بہن
یا کئی اور ایک بہائی دو وارثون کا حق ہی ایک مان کا اگر کوئی حاجب نہو دویم مان کی اولاد کا یعنی
اخیافی بہن بہائی مرد ہو یا عورت یا خنثی اگر دو آدمی ہون یا دو سی زیادہ انمین مرد اور عورت
برابر ہوتی ہین اور چہٹا حصہ سات وارثون کا حق ہی مان کا اگر میت کی صلبی اولاد یا پوتا پوتی
یا دو یا دو سی زیادہ بہائی بہن کسی قسم کی ہون اور دادی کا حق اگر مان نہو اور پوتی کا حق ہی
اگر ہمراہ ایک صلبی بیٹی کی ہو اور علاتی بہن کا ہی ہمراہ ایک عینی بہن کی اور باپ کا حق ہی اگر صلبی اولاد
یا پوتا پوتی ہو اور دادی یعنی جد اب الاب کا حق ہی اگر باپ نہو اور اخیافی بہن بہائی کا حق ہی اگر
ایک آدمی ہو اور مان کی ہوتی دادیان سب محروم ہوجاتی ہین اور باپ کی ہوتی اب الاب یعنی دادا
محروم ہوجاتا ہی اور اولاد ام یعنی اخیافی بہن بہائی کو چار شخص محروم کردیتی ہین صلبی اولاد اور
کی اولاد اور باپ اور دادا اور عینی بہن بہائی کو تین وارث محروم کردیتی ہین بیٹا اور پوتا اور باپ
اور علاتی بہن بہائی کو چار وارث محروم کردیتی ہین تینون یہہ ہی جو گذرے اور عینی بہائی اور چار
یہی وارث ہین کہ اونکی ساتھ اونکی بہن عصبہ ہوجاتی ہین بیٹا اور پوتا اور عینی بہائی اور علاتی بہائی
اور چار ایسی وارث ہین کہ خود وارث ہوتی ہین اور اونکی بہن محروم رہتی ہی چچا اور چچا کا بیٹا اور
بہتیجا یعنی ابن الاخ اور مولی آزاد کرنیوالے کا عصبہ فصل اور جو میت شی معلوم اور مجہول اور مشکوک

۳۹

اور معدوم شئے کی جائز ہی اور وصیت تہائی مال تک ہو سکتی ہی اگر تہائی سی زیادہ کی ہو تو مہر
وارثوں کی رضامندی پر موقوف رہتی ہی اور وصیت کسی وارث کی لئی جائز نہیں مگر اس صورت مین
کہ باقی ورثہ مان لین اور وصیت ہر کہ یا لک بالغ عاقل کی کسی صاحب ملک کی حق مین ہو اور درست
صحیح ہوتی ہی اور وصی وہ ہی کہ قضاء دیون و تنفیذ وصایا وغیرہ ایسی کو کرنا صحیح ہی جسمین پانچ
خصلت جمع ہون اسلام اور بلوغ اور عقل اور آزادگی اور امانت **کتاب النکاح** اور جو حکم اوس
سی متعلق ہین نکاح مستحب ہی جسکو حاجت ہو اور آزاد مرد کو جائز ہی کہ اپنی نکاح مین چار آزاد
سو تین جمع کر لی اور غلام کو جائز ہی کہ دو عورتین جمع کر لی اور آزاد مرد دو باتون دو شرط کی بغیر
لونڈی سی نکاح نہین کر سکتا ایک تو یہہ کہ آزاد عورت کا مہر میسر ہو یا حرہ میسر نہو یا رضامند ہو
اور دوسرا زنا کا ڈر ہو اور مرد کا دیکھنا عورتکو سات طرح پر ہی ایک یہہ کہ بغیر ضرورت اجنبی عورتکو دیکھنا
حرام ہی دوسری اپنی بی بی کو اور لونڈی کو دیکھی سو جائز ہی سوا شرمگاہ کی تیسری یہ کہ اپنی محارم کو
اور ایسی لونڈی کو دیکھی جسکا نکاح غیر سی کر دیا ہو سو جائز ہی بجز اون کی ناف سی لیکر گھٹنی تک
چوتھی کسی عورتکو نکاح کرنی کی لئی دیکھی سو چہرہ کا اور دونو کف کا دیکھنا جائز ہی پانچوین علاج کیواسطی
دیکھنا سو ان ہی بدن کا دیکھنا جائز ہی جہان تک ضرورت ہی چھٹی گواہی دینی یا کسی اور معاملہ کی ادا کی واسطی
دیکھنا سو اس صورت مین صرف چہرہ کا دیکھنا جائز ہی ساتوین لونڈی کو مول لینی کی لئی دیکھنا سو

استحسان میں وہ بدن دیکھنا جایز ہی جسکی ضرورت ہو **فصل** عقد نکاح بدون مرضی ولی مرشدہ

اور روبرو دو عادل گواہونکی جایز نہین ہوتا اور ولی اور گواہون مین چہہ باتین بطور شرط کی ہو جانا

اسلام اور بلوغ اور ہوش حواس اور آزادگی اور ذکورۃ یعنی عورت ہو اور عدالت پر اتنا ہی کہ ذمی

عورت کی نکاح مین ولی کا مسلمان ہونا ضرور نہین ہی اور لونڈیکی نکاح مین مولا کی عدالت ضرور نہین

فصل ولیون مین سب سے اولی باپ ہی پہر دادا باپ کا باپ پہر عینی بہائی پہر علاتی بہائی پہر بہتیجا

عینی بہائیکا بیٹا پہر بہتیجا علاتی بہائیکا بیٹا پہر چچا پہر چچا کا بیٹا اسی ترتیب سی پہر اگر یہہ عصبا نہون تو

مولا آزاد کرنیوالا ولی ہی پہر مولا کی عصبی پہر حاکم اور عدت کی دنونمین اوس عورت سے منگنی کی لئی کہو

کہنا جایز نہین ہے ہان اشارہ سے چاہنا ناجایز ہی اور اوسی نکاح بعد گذرنی عدت کی کری اور عورتین دو حال کی

ہوتی ہین ثیبہ اور باکرہ باکرہ کی نکاح باپ اور دادی کو بزور کردینا جایز ہی اور رانڈ کا نکاح بدون

بلوغ اور اجازت کی نہین ہوسکتا **فصل** نص سی محرم عورتین چودہ ہین سات تو نسب کے جہت سے

محرم ہین ما اگرچہ کسی بلند درجہ کی ہو یعنی دادی اور بیٹی اگرچہ کسی پست درجہ کی ہو یعنی پوتی اور بہین

تینون قسم کی اور پہوپہی اور خالہ اور بہانجی اور بہتیجی اور دودہ کی جہت سی مرضعہ دودہ پلانیوالی

اور اوسکی بیٹی یعنی رضاعی بہن اور چار نکاح کی جہت سے ساس اور ربیبہ یعنی پہلی ہی اگر اوسکی مان سی جماع کر چکا ہو

اور مانین یعنی سوتیلی ما اور بہو یعنی بیٹی کی منکوحہ اور ایک ساتھ دو بہنون کا ایک بی بی کی ساتھ جمع کرنی حرام

[illegible]

فصل [illegible]

[illegible]

[illegible] فصل [illegible]

شوہر پر [illegible] عورت کا قبول کرنا [illegible] فصل [illegible]

[illegible]

شوہر اگر سفر کا ارادہ کرے تو [illegible]

[illegible] عورت [illegible] تو سات دن [illegible]

اور اگر عورت [illegible]

[illegible]

نہین ہیتا **فصل** اور خلع جایز ہی یعنی عورت سی کچہہ عوض معلوم لیکر اوسکو چہوڑ دی پہر عورت اپنی
جان کی مالک ہوجاتی ہی اور شوہر کو اوسپر رجعت کا اختیار نہین ہان نیا نکاح ہو سکتا ہی اور خلع حیض
طہر دونون مین جایز ہی اور خلع والی عورتکو طلاق کا حکم نہین ہوتا **فصل** طلاق دو طرح کی ہوتی ہین صریح
اور کنایہ صریح کی تو تین لفظ معین ہین طلاق اور فراق اور سراح انمین نیت کی حاجت نہین ہوتے
اور کنایہ وہ لفظ ہین جسمین احتمال طلاق کا بہی ہیگا اور سوای اوسکی اور معنی بہی ہو سکتی ہین انمین نیت کا
ہونا ضروری جیسے تو خلیہ ہی یعنی رہا کردہ اور بریہ ہی یا تو حرام ہی جیسے مردار اور تو چلی جا اور رحم پاک
کرلی اور منہ ڈہک لے اور اپنی میکہ چلی جا اور جو ایسی الفاظ ہون اگر ان الفاظ سی کہتی وقت طلاق
مراد رکہیگا تو طلاق پڑ جاویگی اور نہین تو نہین پڑیگی اور عورتین دو طرح پر ہین ایک وہ قسم جنکی طلاق
سنی اور بدعی ہو سکتی ہی یہہ عورتین حیض والیان ہین اور سنی یہہ ہی کہ اوسکو طلاق ایسی طہر میں
دی جسمین جماع نکیا ہو اور دوسری قسم ایسی ہین کہ اونکی طلاق سنی اور بدعی نہین ہو سکتی یہہ چار طرح کی ہین
ایک صغیرہ جسکو حیض آنا شروع نہین ہوا دوسری آیسہ جسکا پیری کی سبب حیض موقوف ہوگیا ہی تیسری حاملہ
چوتہی خلع والی کہ جس سی نکاح کی بعد جماع نہین کیا **فصل** اور آزاد مرد تین طلاق کا مالک ہی اور غلام
دو طلاق کا اور طلاق مین استثنا بہی صحیح ہی اگر ملاکر کہی اور طلاق کا معلق کرنا یعنی موقوف رکہنا کسی صفت
یا شرط پر صحیح ہی اور نکاح سی پہلی طلاق نہین پڑتی اور چار شخص ہین جنکی طلاق نہین پڑتی بچہ نابالغ اور

دیوانہ اور سوتا ہوا اور مکرہ یعنی زبردستی کی ہوئی طلاق والا ہی فصل اور رجعت کی چار شرطیں ہیں ایک یہہ
طلاق تین سی کم ہوں اور بعد اوس عورت سے جماع بھی کیا ہوا اور وہ طلاق بدلہ کسی عوض کی نہو تیسرے
اور وہ رجعت عدت گذرنی سی پہلی ہو فصل پھر اگر کوئی شخص اپنی بی بی کو ایک طلاق یا دو طلاق دیوے
تو اوسکو مراجعت کا حق ہی جبتک اوسکی عدت نہیں ہو چکی پھر اگر عدت ہو چکی تو اب عقد نکاح کر لی تو حلالہ
پھر اوس شوہر کی پاس صرف بقیہ طلاق کی رہجاتی ہے اور اگر اوسکو تین طلاق دیدی ہیں تو پھر بدون حلالہ کے
ہرگز حلال نہیں ہو سکتی اور حلالہ پانچ شرطوں پر موقوف ہی اس طلاق کی عدت کا گذرنا اور غیر سے
نکاح ہونا اور اوس غیر کا جماع کرنا اور پھر اس شوہر سی جدا ہونا طلاق سی یا موت سی پھر اس عدت کا
گذر جانا فصل ایلا کی بیان میں اگر یہہ قسم کہائی کہ میں اپنی بی بی سی جماع نکرونگا اور کچھ مدت
بیان نکری یا مدت چار مہینے کی بیان کری تو پھر وہ شخص مولی یعنی ایلا کرنیوالا ہوتا ہی اور اس شخص کی لیکر
عورت کی طلب کی موافق چار مہینے مقرر کیئے جاینگی پھر بعد چار مہینے کی اوسکو اختیار ہی رجوع کی کفارہ دے
اور طلاق میں پھر اگر رجوع نہ کی اور طلاق سی دونوں سی انکار کری تو حاکم اونمیں تفریق کر دی فصل ظہار یہہ
ہوتا ہی کہ شوہر اپنی بی بی کو یہہ کہی کہ تو میری اوپر ایسی ہی جیسی پیٹہ میری ماں کی پھر یہہ کہکر اگر طلاق
نہ دیوی تو گویا رجعت کی اب اوسپر کفارہ لازم ہو دیگا اور ظہار کا کفارہ مسلمان غلام ایسی عیب سے
سالم جو کہ کام سی مانع ہو آزاد کری پھر اگر یہہ نہو سکی تو دو مہینی کی روزی پے در پے رکہے اور بیچ میں افطار نکری اگر

طاقت نہو تو ساٹھہ مسکین کو کہانا دے ہر ایک مسکین کو ایک مد دے اور اوسکو بدن کفارہ ادا کیے جماع اوس

عورت کا حلال نہین ہی فصل اگر کوئی شخص اپنی بی بی کو زنا کا عیب لگاوے تو اوسکو گالی کی حد لگنی چاہیے
یعنی اسی درّہ

ہان اگر اوسکی زنا پر گواہ پیش کرے یا لعان کرے تو خیر لعان یہہ ہی کہ حاکم کے ساہنے جامع مسجد مین منبر

کی پاس کھڑا ہو کر مجمع عام مین چار بار یہہ کہے مین اللہ کو گواہ کرتا ہون کہ مین بیشک اسمین سچا ہون مین جو اپنے
کم سے کم کتنا شخص ہون

فلانی بی بی کو زنا کا عیب لگاتا ہون اور یہہ بچہ حرام کا ہی میرا نطفہ نہین ہی اور پانچوین بار جب حاکم

اوسکو پکا ثابت کہوا چکے تو یہہ کہے مجہہ پر خدا کا غضب ٹوٹے اگر مین جھوٹ کہتا ہون اور لعان سے پانچ

حکم متعلق ہوجاتے ہین شوہر سے حد قذف ساقط اور عورت پر حد زنا واجب ہوجاتی ہین اور زوجیت
اگرچہ بترجمہ لسان نکرے

دونو کی جاتی رہتی ہی اور بچہ کا نسب ثابت نہین ہوتا اور وہ عورت اس شخص پر اگلی کو حرام ہوجاتی
عورت سے نسب ثابت رہیگا

ہی اور عورت سے بھی حد ساقط ہوجاتی ہی اگر لعان کرے چار بار یون کہے اللہ کو گواہ کرتی ہون کہ بیشک یہہ

شخص اسمین جھوٹا ہی جو مجہہ پر زنا کی تہمت لیتا ہی اور پانچوین بار جب حاکم اوسکو نصیحت کر چکے تو یہہ کہے

اور مجہہ پر خدا کا غضب آوے اگر وہ شخص سچا ہووے فصل اور عدت والی عورتین دو طرح کی ہوتی ہین

رانڈ جسکا خاوند مر جاوے اور مطلقہ جسکا خاوند جیتا ہی پر رانڈ جسکا خاوند مر گیا ہی اگر حاملہ ہو تو

اوسکی مدت وضع حمل ہی یعنی جب بچہ جن لیگی عدت تمام ہوجاویگی اور اگر حاملہ نہو تو اوسکی عدت چار مہینے

دس دن ہین اور مطلقہ جسکا خاوند جیتا ہی اگر حاملہ ہو تو اوسکی عدت بھی وہی وضع حمل ہی اور اگر حاملہ

۴۵

نہیں تو پھر اگر حیض والی ہو تو اوسکی عدت تین قرء ہیں اور قرء سے مراد طہر ہیں اور اگر صغیرہ یا آیسہ

ہو تو اوسکی عدت تین مہینے ہیں اور جو عورت بعد عقد کے پیش از جماع مطلقہ ہوئی ہو اوسپر کچھ عدت نہیں اور

لونڈی کی عدت اگر حاملہ ہو تو آزاد عورت کیسی ہے یعنی وضع حمل اور طہر کی صورت میں دو طہر ہیں اور مہینوں کی

صورت میں اگر لونڈی ہو تو عدت مہینے پانچ دن ہیں اور مطلقہ ہوئی ہو تو ایک مہینا پندرہ دن ہیں لیکن اگر

دو مہینے پورے کر دے تو بہتر ہے **فصل** اور جسکو لونڈی تازہ دم ہاتھ آجاوے تو دوسرے استبرا یعنی تمام

حرکات زوجیت حرام ہیں جبتک کہ اوسکا رحم صاف نکرلے اگر وہ لونڈی حیض والی ہو تو ایک حیض سے اور

اگر حاملہ ہو تو وضع حمل سے اور اگر ام ولد کا مولی مرجاوے تو وہ اپنے تئیں لونڈی کی طرح صاف کر لے اور آزاد

حرہ کی **فصل** اور طلاق رجعی والی عورت عدت کی دونوں میں مستحق سکنی اور کھانے پینے کی خرچ کی ہوتی ۴۶

اور طلاق باین والی مستحق صرف سکنی کی ہے اور خرچ کی نہیں ہاں اگر حاملہ ہو تو خرچ کی مستحق ہے اور جسکا

خاوند مرجاوے تو وہ ایام عدت میں سوگ کرتی رہے یعنی کچھ زینت نکرے اور خوشبو نہ لگاوے اور ایسی لونڈی

اور مطلقہ باین گھر سے بضرورت باہر نکلے **فصل** اور اگر کوئی عورت کسی بچہ کو اپنا دودھ پلا دے تو وہ بچہ

اوسکا بیٹا ہو جاتا ہے دو شرطوں سے اول یہ کہ وہ بچہ دو سال سے کم کا ہو اور دوسرے یہ کہ پانچ بار سیر ہو کر

پلایا ہو اور اوس عورت کا خاوند اوس بچہ کا باپ ہو جاتا ہے اور اوس بچہ پر وہ عورت اور اوسکی

لواحق جیسی بیٹی ماں حرام ہو جاتی ہیں اور اوس عورت پر وہ بچہ اور اوسکی اولاد حرام ہو جاتے ہیں

مگر جو کہ اوسکی برابر درجہ مین ہی جیسی بہائی یا اعلی درجہ مین ہی جیسی باپ چچا حرام نہین ہوتا فصل
خرچ ماں باپ کا اولاد پر اور خرچ اولاد کا ماں باپ پر واجب ہوتا ہی سو ماں باپکا خرچ اولاد پر دو شرط
سی واجب ہوتا ہی مفلسی اور محتاجی یا اپاہجی اور جنون اور خرچ لونڈی غلام کا اور مواشی کا بقدر کفایت واجب
ہوتا ہی اور انسی ایسا کام نہ لینگی جو طاقت سی زیادہ ہو اور خرچ بی بی کا جو اپنی آپکو بالکل زوج کی حوالہ
کردی واجب ہو جاتا ہی اور اوس خرچ کا یہہ ادنی اندازہ ہی اگر خاوند فراخ دست ہو تو دو مد یومیہ
وہ اکثر کہاتی ہو اور سالن اور کپڑا عادت اور دستور کے موافق اور اگر زوج تنگدست ہو تو ایک یومیہ
اور وہ سالن جو بسی تنگدست کہاتی ہین اور لباس وہی جو وہ پہنتی ہین اور اگر خاوند بیچ کے
درجہ کا ہو تو ڈیڑہ مد اور درمیانہ سالن اور کپڑا اور اگر وہ عورت لایق خدمتگذاری کی ہو تو خاوند
ذمہ خدمتگار بہی ہی اور اگر خاوند عورت کی خرچ سی تنگ ہو جاوی تو عورتکو نکاح توڑ دینی کا اختیار ہی
اور ایسی ہی اگر قبل از جماع مہر ادا کرنی سی عاجز ہو جاوے فصل اگر خاوند اپنی بی بی کو طلاق دیدی
اور اوسکی پیٹ سی بچہ ہو تو سات برس تک اوسکی پرورش کا حق عورت کو ہی بعد سات برسکی اوس بچہ کو
اختیار ہی ماں یا باپ جسکو پسند کریگا اوسکی حوالہ کیا جائیگا اور شرطین پرورش کی سات ہین اسلام
اور عقل اور آزادگی اور عفت اور امانت اور اقامت اور خالی ہونا جوڑہ سی پہر اگر انمین سی ایک
شرط فوت ہو جاویگی تو حق حضانت ساقط ہو جاویگا فصل قتل تین طرحکا ہوتا ہی صرف یا ارادہ

اور صرف تحبیا اور خطا اور ارادہ ملا ہوا سو صرف ارادہ دو قتل ہوتا ہی کہ ارادہ ایسا ہوتا ہی اسمین آدمی

آدمی اکثر مر ہی جاتا ہی اور اسکی مار ڈالنی کی نیت بہی تہا سو ایسی صورت مین قاتل کی سر قصاص آ

یعنی مارا جائیگا اور اگر اسکو معاف کر دین تو دیت مغلظہ تربت قاتل کی مال سے لیگی اور صرف خطا یہ

کہ تیر کسی نشانہ مین لگاتا تہا اور کسی شخص کی جا لگا اور وہ مر گیا سو اسپر قصاص نہین ہی بلکہ دیت مخففہ اوسکے

کنبہ پر واجب ہی تین سال کی مدت تک ادا کر دین اور ارادہ اور خطا ملی ہوئی یہ ہوتی ہی کہ ارادہ ایسی چیز سے

کہ آدمی اوس سے اکثر نہین مرتا جیسے گہونسا لکڑی سو اس صورت مین قصاص نہین ہی بلکہ کنبہ پر مغلظہ دیت

تین برس کی مدت تک واجب ہی پہر اگر اوسکی کنبہ پاس مال نہو تو دیت بیت المال یعنی خزانہ بادشاہی مین سے

ہوگی پہر اوس خطا ارادہ پر اور قصاص واجب ہونیکی لئی چار شرطین ہین قاتل بالغ ہو اور ہوشیار ہو

اور مقتول کا باپ نہو اور مقتول بسبب قاتل کی بسبب کفر کی یا غلامی کی کمتر درجہ کا نہو اور بدلے ایک کے

جماعت قتل کیجاویگی اور جن دو شخصون مین قصاص جان کا جاری ہو سکتا ہی انہین اعضا کا بہی قصاص

جاری ہوویگا اور اعضا کی قصاص واجب ہونیکی لئی علاوہ شرائط مذکورہ کی دو اور شرطین ہین

اسم خاص مین مشترک ہو اور ایسا العوض اہنی کی اور بائین بدلے بائین کی اور جو زخم ہین انمین سے

مین دو عضو شل ہو گیا ہو یعنی بیکار ہو اور دو عضو درست ہی اوسکی بدلے [illegible]

مین قصاص نہین سوای موضحہ اور دانت کی نصل دیت دو طرح کی ہوتی ہی مغلظہ اور مخففہ

مغلظہ سو اونٹ ہین اس تفصیل سی تیس حقہ اور تیس جذعہ اور چالیس گیابھن اونٹنیان اور دیت

مخففہ سو اونٹ بیس حقہ اور بیس جذعہ اور بیس بنت لبون اور بیس بنت مخاض اور بیس ابن لبون

پھر اگر اونٹ میسر نہ آوین تو اونکی قیمت ہی اور ایک قول یہ ہی تو ہزار دینار یا بارہ ہزار درہم اور اگر عمد

کچھہ اور شدت منظور ہوگی تو اوسپر تہائی اور بڑہاوینگی اور خطا کی دیت تین جگہہ مین سخت کیجاتی ہی حرم

مین قتل کری یا شہر الحرام مین قتل کری یا اپنی ذا رحم محرم کو قتل کری اور عورت کی دیت مرد کی دیت سی

آدہی ہوتی ہی اور یہود اور نصرانی کی دیت مسلم کی دیت سی تہائی ہوتی ہی اور مجوسی اور وثنی یعنی بت پرست

جان کی ہو یا زخم کی ۱۲

کی دیت مسلم کی دیت کی دسوین حصہ مین سی دو تہائی ہی اور دونو ہاتھہ اور دونو پانو اور ناک اور دونو

کان اور دونو آنکھہ اور چارون پلک اور زبان اور دونو ہونٹہ کی بدلہ اور کلام اور قوت شامہ اور بینائی

اور ذائقہ اور سماعت اور شہوت اور عقل کی جاتی رہنی مین اور بدلہ ذکر اور دونو خصیہ کے پوری دیت جان کی

ہی اور جرح موضحہ اور دانت مین پانچ اونٹ ہین اور جائفہ مین کل دیت کی تہائی ہی اور جس عضو مین

کوئی فائدہ نہین ہی اوسکی دیت جو عادل شخص کہدی اور غلام کی دیت اوسکی قیمت ہوتی ہی اور بچہ آزاد کی

اور ایسی ہی لونڈی کہ اگرچہ جسکے دیت سی زیادہ ہو جاوے ۱۲

دیت جو ابھی حمل مین ہی ایک غلام یا لونڈی ہی اور بچہ غلام کی دیت جو ابھی حمل مین ہی دسوان حصہ اوسکی

یعنی عیب اگر ہمیشہ نہ آوی تو اوسکا بدلا پانچ اونٹ مین ۱۲

مان کی قیمت کا ۔ **فصل** ۔ اور اگر دعوای قتل کی ساتھہ ایسا قرینہ ملجاوی جیسی لوگون کی خون مین کہ جس سی

جنایت کی دن قیمت معتبر ہوگی اور رسید لیویگا ۱۲

سچائی مدعی کی خیال مین آتی ہی تو صورت یہہ ہی مدعی کو پچاس قسمین دینگی تب وہ دیت کا مستحق ہوگا اور

اگر یہ نہیں ہی تو مجمع تعلیم پر تقسیم ہوگی اور بس محرم نہیں خطا کی قاتل پر کفارہ لازم ہوتا ہی ازاد کرنا
ایسی مسلمان غلام کا جو ایسی عیوب سی پاک ہو جو کہ کاروبار میں حرج کرتی ہوں اور اگر یہ نہ ملی تو دو مہینی
روزی پی در پی رکھنا فصل زنا کی حد دو قسم کی ہوتی ہی محصن کی اور غیر محصن کی سو محصن کی حد سنگسار
کرنا اور غیر محصن کی حد سو تازیانہ اور برس دن تک جلا وطن کرنا سفر کی مسافت پر اور شرطیں محصن ہونیکی
چار ہیں بلوغ اور عقل اور آزادگی اور بوسیلہ نکاح صحیح کی وطی کا میسر ہونا اور غلام اور لونڈی کی حد
ازادی آدھی ہوتی ہی اور حکم لواطت اور چوپایہ کی ساتھ فعل شنیع کرنیکا زنا کا سا ہی اور جینی
سوای فرج یعنی شرمگاہ کی اور جگہ وطی کی جیسی ان میں تو اوسپر اوس حد نہیں کچھہ کچھ تعزیر ہی
فصل اور اگر کسی نی غیر پر زنا کی تہمت لی تو اوسپر گالی کی حد ہی اور اسکی آٹھہ شرطیں ہیں
تین تو تہمت لینی والی میں ہیں یعنی قاذف میں عاقل ہو بالغ ہو اور جسپر تہمت لی ہی یعنی
مقذوف کا باپ نہو اور پانچ مقذوف میں ہیں مسلم ہو عاقل بالغ ہو آزاد ہو عفیف ہو یعنی اوس سی
یہہ حرکت نہوئی ہو سو آزاد کی حد اسی تازیانہ ہیں اور غلام کی نصف چالیس اور تین وجہ سی حد
قذف ساقط ہو جاتی ہی گواہوں سی ثابت کر دینا اور مقذوف کا معاف کرنا اور لعان صرف
بی بی کی حق میں فصل اگر کسی نی شراب یا کوئی اور نشہ کی چیز پی تو اوسکی حد چالیس تازیانہ
ہیں اور جائز ہی کہ بطور تعزیر کی اسی تک نوبت پہونچاوین اور پینی والی پر حد دو وجہ سی

واجب ہوجاتی ہی گواہونسی ثابت ہو یا اقرار کری اور قی کری ہی اور مست ہونی سی حد نہین آتی

فصل اور چور کا ہاتھہ تین شرطونکی بعد کٹتا ہی وہ چور عاقل ہو بالغ ہو اور اتنی مقدار چورا ئی ہو کہ

ادنی قیمت ربع دینار ہو ایسی ہی کی حفاظت مین سی اور اوس مال مین چور کی ملک ہو اور نہ کچھہ شبہہ

ملک کا ہو پہلی دفعہ داہنا ہاتھہ پہونچی کی جوڑ پر سی جدا کر دینگی پہر اگر دوبارہ چوری کری تو اوسکا بایان

پاؤن کاٹ ڈالینگی اور اگر تیسری دفعہ پہر چوری کری تو بایان ہاتہہ کاٹینگی اور اگر چوتہی دفعہ پہر چورا ئی

تو داہنا پاؤن اوڑا دینگی اسکی بعد ہی اگر چورا ئی تو تعزیر دینگی اور ایک قول ہی کہ مارتی مارتی جان

نکال دینگی فصل قطاع الطریق یعنی رستہ لوٹنی والی چار طرح ہوتی ہین اگر اونکی ہاتہہ سی کوئی

مار گیا پر اونہون نی کچہہ مال نہین لیا تو وہ ہی جان سی ماری جائینگی اور اگر اونکی ہاتہہ سی

کوئی مار گیا اور مال ہی لیگئی مارکی لٹکا ئی جاوینگی اور اگر مال تو لیا پر کسیکو قتل نہین کیا تو اونکی ہاتہہ

اور پاؤن اس طور پر کاٹی جاوینگی کہ اگر داہنا ہاتہہ تو بایان پاؤن اور اگر اونہون نی صرف دہمکی ہی دی

نہ کسیکو جان سی مارا اور نہ کچہہ مال لیا تو اوب سزا قید ہی اور تعزیر اور اگر گرفتار ہونی سی پہلی کوئی تائب ہو گیا

تو اوس سی یہ حد تو ساقط ہو جاتی پر مواخذہ مال کا ہو گا اور اگر مر جاویگا تو اوسکی ترکہ مین سی لینگی

فصل اگر کوئی شخص کسی پر جان کی لئی یا مال کی لئی یا عزت کی لئی حملہ کری اور وہ مقابلہ

اپنی جان یا مال یا عزت بچانی کو اوسی مار ڈالی تو اوسپر کچہہ سزا نہین ہی اور گہوڑی وغیرہ کی سوا

اور ہتیار اور سامان میسر آوی ۱۲ ۔ یعنی امام کو انکی حق مین اور اختیار نہین ہے ۱۲ ۔ اور عورتون مین خنثی بہی داخل ہے ۱۲

ضمان آتا ہی اگر وہ دوابہ سوار یا کوئی چیز خراب کردی اور مویشی والون پر رات کی حفاظت کا ذمہ ہی اور کہیتی والون پر دنکی حفاظت کا ذمہ ہی اور اگر کسیکا ڈنگر ہر رہا ہو کہ وہ کہیت کہا کر اور روندہ کر خراب کرتا ہی اگر اوسکا مالک یہہ جانتا ہی کہ میرا ڈنگر ہر رہا ہی تو اوسپر ضمان واجب ہے اور نہین تو واجب نہین **فصل** اور باغی لوگون پر تین شرط کی بعد جہاد ہوگا سرکشی کرین اور امام کے قبضہ سی باہر ہوجاوین اور اونکی کوئی تاویل ظاہر سبب بغاوت کا ہو انکا قیدی مارا نجاویگا اور نہ انکا مال لوٹ لیا جاویگا اور اونکی زخمیون کا زخم کشادہ کیا جاویگا تا کہ مر جاوین **فصل** جو شخص اسلام سی پہر جاوی تو واجب ہے کہ اوس سی تین بار توبہ کرائین پہر اگر اوسنی توبہ کی تو بہتر ہی اور نہین تو مار ڈالا جاویگا پہر نہ اوسکو نہلاوینگی نہ جنازہ کی نماز پڑہینگے نہ مسلمانونکی گورستان مین دفن کرینگے

فصل اور بی نماز آدمی دو طرح پر ہی ایک یہہ کہ نماز کو نہ فرض جانتا ہی اور نہ پڑہتا ہی اسکا حال تو مرتد کا سا ہی اور دوسرا یہہ کہ کاہلی کر کر نہین پڑہتا پر فرض جانتا ہی اس سی توبہ کرائینگی اگر توبہ کرے (اسکا حکم تو اوپر مذکور ہو چکا ۱۲) اور پڑہنی لگا تو بہتر ہی نہین تو حد مین مار ڈالینگی اور اسکا حال غسل اور نماز جنازہ اور دفن مین مسلمانون کا سا ہی **فصل** اور جہاد واجب ہونیکی سات شرطین ہین اسلام اور بلوغ اور عقل اور آزادگی اور ذکورۃ اور صحت اور لڑائی کی طاقت اور جو کہ کفار مین سی پکڑا آتا ہی دو طرح پر ہے ایک وہ کہ پکڑی جاتی ہی رقیق یعنی غلام ہو جاتا ہی وہ تو عورتین اور صغیر بچہ ہین اور ایک وہ جو

صرف گرفتار ہونی سی غلام نہین ہوجاتی وہ بالغ مرد ہین امام کو انکی باب مین چار بات کا اختیار ہی

۹۱ ۹۲ قتل اور رقیق کرنا اور احسان کر کر چھوڑنا اور عوض لینا مال یا ادہر کی لوگ جو گرفتار ہوگئی ہون انہین ۹۳

سی مسلمان کی حق مین جو بہتر جانی سو کری اور جو شخص گرفتار ہونی سی پہلی مسلمان ہوگیا تو اوسنی

اپنی جان مال صغیر بچہ سب بچالیئی اور صغیر بچہ کی حق مین تین وجہ سی حکم اسلام کا دیا جاتا ہی یا تو ۹۴

اوسکا کوئی ایک ماں یا باپ مسلمان ہوجاوی یا کوئی مسلمان اوسکو تنہا ماں باپ سی الگ پکڑ لاوی ۹۵

یا دار الاسلام مین پڑا پایا جاوی **فصل** اور جسکی ہاتھہ سی کافر مارا جاوی تو اوسکا سامان ہتیار وغیرہ ۹۶

اگرچہ وہان اہل ذمہ بھی ہون ۱۲

اوسیکو ملیگا اور اسکی بعد غنیمت کی پانچ حصہ کرینگی پہر اوسمین سی چار حصہ اون لوگونکو دینگی جو اوس معرکہ

جنگ مین موجود ہین سوار کو تہرا حصہ پیادہ کو ایک حصہ اور غنیمت کا حصہ اوسیکو ملیگا جسمین یہ پانچ ۹۷ ۹۸

شرطین جمع ہونگی اسلام بلوغ آزادگی عقل اور ذکورۃ اگر انمین سی کوئی شرط بھی فوت ہوجاوی

تو حصہ نملیگا بلکہ بطور انعام کی کچھہ دینگی اور ایک خمس جو باقی رہی اوسکی پانچ حصہ ہونگی ایک حصہ

خاص واسطی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اب اونکی بعد مصالح مین خرچ ہوگا اور ایک حصہ

واسطی ذوی القربی کی اور وہ ہاشم کی اولاد اور مطلب کی اولاد ہین اور ایک حصہ یتیمونکی واسطی اور ایک

مساکین کیواسطی اور ایک حصہ مسافرونکی واسطی **فصل** اور فی کا مال بھی پانچ حصون مین منقسم ہوکر

ایکحصہ یعنی ایک خمس انہین لوگونکو دینگی جنکو غنیمت کا پانچوان حصہ ملتا ہی اور چار حصہ فوج پر اور

اور مراد سد ثغور و فوج اور ہتیار ہین ۱۲ ... فی وہ مال ہی جو ان کفار سی بدون قتال کی ہاتھہ آوی جیسی جزیہ اور عشر تجارت کا ۱۲ ... جنکو امام کی جہاد

[illegible]

مصالح مسلمین مین صرف ہونگی **فصل** جزیہ واجب ہوگی اسی پانچ شرطین ہین بلوغ اور عقل

اور آزادی اور ذکورت اور اہل کتاب ہو جیسے یہود اور نصرانی یا جنمین کتاب کا شبہہ ہو کم سی

کم جزیہ ہر سال ہرین ایک دینار ہی اور درمیانہ مقدور والے سی دو دینار لئی جائینگی اور تونگر

سی زیادہ سے زیادہ چار دینار اور جائز ہی کہ اون پر علاوہ کمتی مقدار جزیہ سی مہمانی کی شرط لگادین اور

عقد ذمہ کی ضمن مین چار باتین آجاتی ہین جزیہ وہ آپ دیا کرین اور اون پر اسلام کے

احکام جاری ہوجائینگی اور دین اسلام کا ذکر خوبی سی کیا کرین اور ایسی کام نکرین جسمین مسلمانونکا

ضرر ہوتا ہو اور اونکی نشانی تغیر لباس اور جنبو اور دار اسلام مین گہوڑی کی سواری سے ممانعت

ہوگی خچر اور گدہون پر سوار ہوا کرین **کتاب الصید** جس شکار کا ذبح کرنا قابو مین ہو تو

اوسکا حلقوم اور لبہ کی جگہہ سی ذبح کری اور جسکا ذبح کرنا قابو مین نہو تو اوسکو جہان سی ہو سکے

زخمی کردی اور ذبح کامل چار چیز سی ہوتا ہی کاٹ دینا حلقوم کا اور مری کا اور دو ودجین کا اور

شکار کہیلنا ہر یک درندہ حیوان سکہائی ہوئی سی اور درندہ پرندی سی جائز ہی اور شرطین تعلیم کی

چار ہین اگر تو اوسکو شکار پر چہوڑی تو چلا جاوی اور جب بلاوی تو وہین چلا آوی اور اگر شکار

ماری تو اوسمین سی آپ نکہاوی اور یہہ امر اوس سی اکثر بار بار ہوتا ہو اگر ان شرطون مین سے

کوئی بہی فوت ہوجاویگی تو اوسکا شکار مارا ہوا حلال نہین ہی مگر اوس صورت مین کہ زندہ ملی اور ذبح

لیں اور جو چیز زخم پیدا کر دیتی ہو اوس سی ذبح کرنا جایز ہی مگر دانت اور ہڈی اور ناخن سی جایز

۵۱۲

نہین ہی اور ذبح کیا ہوا ہر ایک مسلم اور کتابی کا حلال ہی اور ذبح کیا ہوا مجوسی اور بت پرست کا

۵۱۳

حلال نہین ہوتا اور بچہ کا ذبح ہونا بعینہ ماں کا ذبح ہونا ہی مگر اوس صورت مین کہ زندہ نکلی پھر وہ

ذبح کیا جاویگا اور زندہ جانور مین سی جو گوشت وغیرہ کاٹکر جدا کر لین تو وہ ناپاک ہو جاتا ہی بجز

۵۱۴

بالونکی جو پہونا یا پہرنی مین کام آتی ہین فصل جس جس حیوانکو عرب کی لوگ پاک جانتی ہین

۵۱۵

سب حلال ہین مگر جسکو شرع نی حرام کر دیا اور جس حیوان کو عرب کی لوگ ناپاک جانتی ہین وہ

۵۱۶

حرام ہین مگر وہ کہ جسکو شرع نی مباح کر دیا اور سباع مین سی وہ حرام ہین جو تیز دانتون سی

شکار کرتی ہین یعنی درندہ اور پرند جانورونمین سی وہ حرام ہین جو تیز ناخن سی شکار کرتی ہین

۵۱۷

اور مخمصہ یعنی لاچاری مین مضطر آدمی کو کہانا مردار کا اسقدر حلال ہو جاتا ہی کہ جان بچ جاوی

۵۱۸

اور دو جانور بدون ذبح کی ہر حالمین حلال ہین مچھلی اور ٹڈی اور دو لہو حلال ہین کلیجی اور

۵۱۹

تلی فصل قربانی کرنی مسنون ہی اور قربانی مین جذعہ ضان کا یعنی مینڈھا جو ایک برس کا

اور ثنی یعنی دو برس کا معز سی یعنی بکرا اور اونٹ مین ثنی وہ ہوتا ہی جسپر پانچ برس گذر کر چھٹا

شروع ہوا ہو اور بقر مین ثنی وہ ہی جسکو دو برس ہو کر تیسرا سال شروع ہوا ہو ایک اونٹ اور

۵۲۰ ۵۲۱

ایک گای سات آدمیونکی طرف سی کافی ہی اور بکری وغیرہ ایک کی طرف سی اور چار قسم کی عیب دار

جانور قربانی مین کافی نہین ہوتا اندہا کانا جسکے بینائی گئی ہوئی ظاہر ہو اور لنگڑا جسکا

لنگ ظاہر ہو اور بیمار جسکی بیماری ظاہر ہو اور ایسا دبلا جسکا ناتوانی کی ہڈی کا مغز نرہا ہو

بدہیا اور سینگہ ٹوٹا ہوا جائز ہی اور بوچا اور لانڈا جائز نہین ہی اور ذبح کا وقت عید کے

نماز کی بعد سی لیکر آخر ایام تشریق کی آفتاب ڈوبنی تک ہی اور ذبح کرنیکی وقت پانچ باتین

مستحب ہین بسم اللہ پڑہنی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بہیجنی اور قربانی کو قبلہ رو بچہاڑنا

اور تکبیر اور قبولیت کی دعا اور جو قربانی منت مانی ہوئی ہو اوسمین سی آپ کہا نہ اور قربانی

نفل مین سی کہاوی اور قربانی مین سی کچہہ بیچی نہین بلکہ فقرا اور مساکین کو دیدی **فصل**

عقیقہ مستحب ہی اور وہ قربانی ہوتی ہی مولود کیطرفسی پیدا ہونی سی ساتوین دن لڑکی کیطرفسی

دو بکری اور دختر کیطرفسی ایک بکرا ذبح کرینگی اور مولود کو چہوہاری سی تحنیک کرینگی **فصل**

پیشی کرنی سواری پر جیسی اونٹ یا گہوڑا یعنی گہوڑ دوڑ اور نشانہ پر تیراندازی کرنی یکطرفی شرط

باندہ کر درست ہی اگر مسافت دوڑ کی اور صفت تیراندازی کی معلوم ہو اور دونو مسابقین مین سے

ایک شخص انعام اپنی پاس سی تجویز کری پہر اگر وہ ہی آگی نکل گیا تو وہ انعام آپ ہی رکہیگا اور

اگر وہ دوسرا آگی بڑہ گیا تو وہ لیگا اور اگر دونو شخص اپنی اپنی پاس سی تجویز کرین تو جائز نہین ہی

مگر ایسی صورت مین کہ تیسری کو شامل کرلین کہ جس کی حلال ہو جاوی اگر آگی بڑہا تو لیگا اور اگر پیچہی رہا تو

کچہہ تاوان ہووے اور ایسی شرط آدمیون کی دوڑنی پر یا پرند جانور اوڑانی پر جایز نہین ہی

اور گو بہیہ پر جایز ہی **فصل** سوگند کسی چیز کی معتبر نہین ہوتی سوای اللہ تعالی کی یا اللہ کی

کسی اور نام یا صفات ذاتی مین سی کسی صفت کی اور اگر کسی نی یہہ قسم کہائی کہ اپنا سارا

خدا کی نامون مین سے جو اور جگہہ نہ بولا جاتا ہو جیسی خالق الخلق ۱۲

مال خیرات کرونگا تو اوسکو اختیار ہی چاہی سارا مال خیرات کردی یا قسم کا کفارہ

ادا کردی اور یمین لغو مین کچہہ کفارہ مقرر نہین ہی اور اگر کسینی یہہ قسم کہائی کہ مین

یہہ دونو کام نکرونگا پہر اوسنی ایک کیا تو حانث نہین ہی یعنی قسم نہین ٹوٹی اور اگر یہہ قسم

کہائی کہ فلانا کام نہین کرونگا پہر اوسنی دوسریکو حکم دیا کہ اوسنی وہی کام کیا تو

حانث نہین ہوتا اور کفارہ مین اختیار ہی کہ تین چیزین مین سی جو چاہی اختیار کری

مومن غلام کا آزاد کرنا یا دس مسکین کو کہانا کہلانا یا دس مسکین کو جدی جدی کپڑی

جو ایسی عیب سے پاک ہو کہ اوس کی قیمت مانع ہو ۱۲

اگر یہہ میسر نہو تو پہر تین دن کی روزی رکہی **فصل** اور نذر عبادت کی مباح شرطون کی

لازم ہوجاتی ہی جیسی یون کہی اگر میری بیمار کو اللہ تعالی نی صحت بخشی تو میری ذمہ ا

خدا کی روزہ ہی یا نماز ہی یا صدقہ ہی پہر بعد شفا کی وہی کرنا پڑیگا جو نام لیا تہا اور اللہ

تعالی کی نافرمانی مین نذر لازم نہین ہوتی ہی جیسی اگر فلانا میری ہاتہہ سی مارا گیا تو

مجہہ پر فلانی نذر ہی اور کسی مباح چیز کی ترک پر یا فعل پر نذر نہین ہوتی جیسی قسم ہی مین گوشت

کہانا اور کپڑا میسر نہو تو روزہ ہی اور تتابع شرط نہین ہے ۱۲ یعنی منعقد نہین ہوتی اور مکروہ امر کی ہوجاتی ہی جیسی کوئی صیام دہر کی نذر مانی پہر فاکری

نہین کہاوے گا اور یا دودہ نہین پئی گا یا اسکی مانند اور کچہہ فصل قاضی ہونا جایز نہین ہے
سوای ایسی کی جسمین پندرہ باتین پوری ہون اسلام اور بلوغ اور عقل اور آزادگی اور عدالت
اور ذکورت اور معرفت قرآن اور حدیث کی احکام کی اور اجماع اور اختلاف اور اجتہاد
کی طریقہ کی اور کچہہ عربی زبان کی سمجہہ اور تفسیر قرآن کی اور بہرا نہو اور اندہا نہو گونگا نہو
تیز فہم ہو اور مستحب ہی کہ قاضی شہر کی وسط مین کچہری کیا کری ایسی مکان مین کہ سب لوگ
جا سکتی ہون اور آمد و رفت کی روک ٹوک دربان نہو اور کچہری مسجد مین کیا کری اور مدعی
مدعا علیہ کی بیچ باتین برابری کری مجلس مین اور کلام مین اور دیکہنی مین اور قاضی کو
جایز نہین کہ اہل عملہ کارندون سی تحفہ نذرانہ لیا کری اور دس حالتین فیصلہ کرنی سے
احتیاط کری غصہ مین پیاس مین بہوکہ مین اور شدت شہوت مین اور کمال غمگی حالتین
اور نہایت خوشی مین اور بیماری مین اور جبکہ پاخانہ یا پیشاب زور کر رہا ہو اور اونگہتی
اور گرمی یا جاڑی کی شدت مین پہر اگر بالفرض ایسی حالتین کوئی حکم دیا تو جاری تو ہوگا
پر مکروہ ہی اور مدعا علیہ سی اظہار نلیا جاویگا جبتک مدعی دعوی سی فارغ نہو اور قاضی
کو یا مدعی مدعا علیہ مین سی کوئی حجت نہ بتاوی اور نکوی تقریر سمجہا دی اور نہ گواہون کو
تعلیم دی اور گواہی ایسی کی قبول نکری سوای ایسی کی جسکی عدالت ثابت ہو چکی

اور دشمن کی گواہی مقبول نہوگی اور نہ باپ کی گواہی بیٹی کی حقمین اور نہ بیٹی کی باپ کے
حقمین اور قاضی کی احکام لکہی ہوی دوسری قاضی کی ہان معتبر نہونگی جبتک دو گواہ
اوسکی مضمونکی گواہی ندین فصل اور تقسیم کرنیوالی مین سات شرطونکی ضرورت ہوگی
اسلام اور بلوغ اور عقل اور آزادگی اور ذکورة اور عدالت اور حساب دانی اور اگر دونو
شریک کسی ایک کی تقسیم پر رضامند ہوجاوین تو اوسمین ان شرائط کی حاجت نہین ہے
۵۲ اور اگر قسمت مین قیمت لگانی ہوگی تو ادنی مرتبہ دو سی کمتر مقرر نکئی جاوینگی اور اگر ایک
شریک دوسری سی ایسی شی کی قسمت کا دعوی کری کہ تقسیم سی ضرر نہووی تو دوسری کو
لازم ہی کہ مان لی فصل اور اگر مدعی کی پاس گواہ ہوون تو حاکم اونکے سنکر اونکی موافق
حکم کردی اور اگر اوسکی پاس گواہ نہوون تو پہر قول مدعا علیہ کا قسم لیکر معتبر ہوگا اور اگر
قسم سی انکار کری تو پہر مدعی سی قسم لیکر حقدار کردینگی اور اگر دو شخصون نی ایسی شی مین
دعوی کیا کہ وہ ایک کی قبضہ مین ہی تو پہر قول قبضہ والی کا مع الیمین معتبر ہوگا اور اگر وہ شی
۵۳ دونو کی قبضہ مین ہو تو دونو سی قسم لیکر آدہون آدہ کردینگی اور جو شخص اپنی کام پر قسم کہاوی
تو مراد قطعی اور یقینی ہوگی اور اگر دوسری کی کام پر قسم کہائی تو پہر اگر وہ کام مثبت ہوگا
تو بہی قسم یقینی مراد ہوگی اور اگر وہ منفی ہوگا تو اب قسم لاعلمی کی ہوگی فصل اور گواہی اوسکے

اس قسمت مین ادنی درجہ دو شخص چاہئین ۱۲ ۵۴ اور اگر دونو مین سے کسی کے قبضہ مین نہین تو بہی دونو سی قسم لیکر تقسیم کردینگی ۱۲

مقبول ہوگی جسمین پانچ صفات موجود ہونگی اسلام اور بلوغ اور عقل اور آزادگی اور عدالت
اور عدالت پانچ شرطونسی ہوتی ہی کبائر سی پرہیز کرتا ہو کسی ادنی صغیرہ پر ہمیشہ جما رہے
مہر ہو مروت سلیم ہو غفلت کے وقت حدیثین نہ پڑھی اپنی امثال کی مروت کا محافظ ہو فصل حقوق
دو طرح کی ہوتی ہین حقوق اللہ اور حقوق العباد پھر حقوق العباد تین قسم کی ہوتی ہین ایک
ایسی قسم ہی کہ جسمین گواہی سوای دو مرد کی مقبول نہین ہی یہہ وہ معاملہ ہی جسمین مال
مقصود نہین ہوتا اور مرد اوس سے مطلع ہوا کرتی ہین اور ایک ایسی قسم ہی کہ اوسمین گواہ دو مرد
ہون یا ایک مرد اور دو عورتین یا ایک گواہ اور مدعی کی قسم یہہ وہ معاملہ ہی جسمین مال مقصود
ہوتا ہی اور ایک قسم ایسی ہی جسمین گواہ دو مرد ہون یا ایک مرد اور دو عورتین یا صرف چار
عورتین یہہ وہ معاملہ ہی جسمین مردونکو اطلاع کم ہوتی ہی اور رہی حقوق اللہ تعالی کی انمین
گواہی عورتونکی مقبول نہین ہوتی اور یہہ حقوق تین طرح پر ہین ایک وہ حق ہی جسمین چار گواہ سے
کمتر مقبول نہین ہوتی اور وہ زنا ہی اور ایک وہ حق ہی جسمین دو گواہ مقبول ہوتی ہین
اور وہ سوای زنا کی جو اور حدود ہین اور ایک وہ قسم ہی جسمین ایک گواہ بھی کافی ہی اور وہ
ہلال ماہ رمضان کا ہی فقط اور اندہی کی گواہی سوای چھہ جگہہ کی مقبول نہین ہوتی
موت مین اور نسب مین اور ملک مطلق مین اور ترجمہ کرنیمین پاس حاکم کی اور جو کہ اندہا

ہوئی سی پہلی مشاہدہ کیا ہوا اور اوس شخص پر جسکو اپنی قابو مین کر رکہا ہوا اور ایسی کی گواہی
جسمین مال کو اوسکا کچہہ فائدہ نکلی یا کوئی ضرر دفع ہو جا مقبول نہین ہی **فصل** اور آزاد
کردینا غلام کو ایسی مالک کا جسکا کہا کیا جایز اور جاری ہوتا ہو صحیح ہی صاف لفظ عتق کا ہو
یا کنایہ نیت کی ساتہہ ہو اور اگر کسینی اپنی غلام کا ایک جز آزاد کر دیا یعنی ادہا یا تہائی
مثلا تو بالکل سب آزاد ہو جاویگا اور اگر اپنا حصہ غلام مین سی تونگری کی حالت مین آزاد کیا
تو باقی کا بہی آزاد ہو جاویگا اور دوسری شریک کی حصہ کی قیمت دینی پڑیگی اور اگر
کوئی شخص کسی ایک کا اپنی ماں باپ یا بیٹا بیٹی مین سی مالک ہو جاویگا تو ترت آزاد
ہو جاویگا **فصل** ولاء آزادگی حقوق مین سی ہی اور ولاء کا حکم عصبیہ کا ہی اگر
عصبہ نسبی نہووی اور بعد معتق کی اوسکی عصبات مذکور کو بہ ترتیب ملجاتا ہی اور
حق ولاء کی بیع جایز نہین ہی اور نہ ہبہ **فصل** اور جو شخص اپنی غلام کو یہہ کہی جب مین
مرجاؤں تو تو آزاد ہی وہ غلام مدبر کہلاتا ہی جب اوسکا مولا مر جاویگا تو تہائی ترکہ
مین سی آزاد ہو جاویگا اور مولا اوسکو اپنی زندگی مین بیچ سکتا ہی اور وہ عقد تدبیر کا
باطل ہو جاتا ہی اور مولا کی زندگی مین مدبر کا حکم خالص غلام کا سا ہی **فصل** اور
غلام کو مکاتب کر دینا مستحب ہی جب غلام کتابت طلب کری اگر وہ امین اور کمانیوالا ہو

اور کتابت بدون تعین کرنی مال اور مدت کی صحیح نهین هوتی اور کم سی کم مال کی دو
قسط هون اور کتابت مولا کی حق مین تو لازم هو جاتی هی اور غلام مکاتب کی حق مین
جایز هوتی هی اور غلام اپنی آپکو مال سی عاجز اور عقد کتابت کو فسخ جب چاهی کر سکتا هی
اور مکاتب اپنی مال مین جو پیدا کری تصرف کر سکتا هی اور مولا پر واجب هی که مال
کتابت مین سی اوسکی پاس اتنا باقی چهوڑ دی که اوسکی مدت سی اور کمائی اور آزاد
بهی هوگا تب سارا مال باقی کا بهی ادا کریگا **فصل** اگر مولا اپنی لونڈی سی جماع
کری پهر وه اوسکی نطفه سی ایسا بچه جنی جسمین کچهه انسان کی سی صورت پائی جاتی هو
تو پهر مولا کو اوسکا بیچدینا اور هبه کردینا اور گروی رکهنا حرام هو جاتا هی اور اوسپر
تصرف خدمت لینی کا اور وطی کرنیکا جایز رهتا هی اور جب مولا مر جاویگا تو تمام مالین سی قرض
اور وصیت سی پهلی آزاد هو جاویگی اور لونڈیکی اولاد غیر کی نطفه سی مثل اوسکی هی اور اگر کسی نی
اورکی لونڈی سی وطی کی تو اوس لونڈیکی اولاد لونڈیکی مولا کی مملوک هوگی اور اگر اوس لونڈی
سی کسی شبه مین جماع کیا تو اوسکی اولاد تو سب آزاد هوگی اور لونڈیکی مولا کو اوسکی قیمت دینی پڑیگی
اور اگر یهه هی شخص بعد اس معامله کی اس لونڈیکا مالک هو جاویگا تو یهه لونڈی نکاح سی وطی کرنیکی سبب
اسکی ام ولد نهین ٹهریگی هان ایک روایت مین وطی یا شبه سی ام ولد ٹهر جاویگی تمت